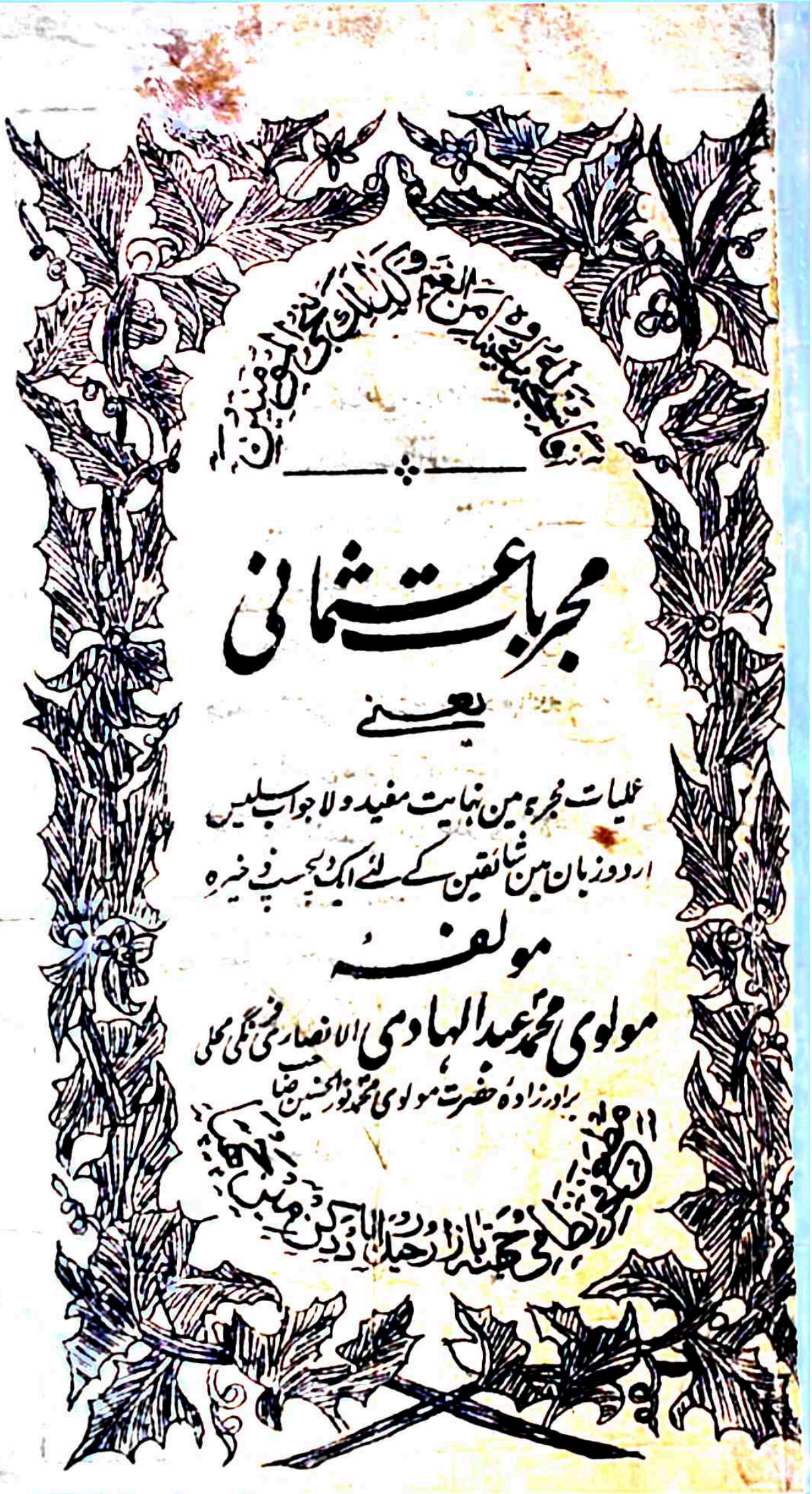

مجربات عثمانی

یعنی

عملیات مجربہ مین نہایت مفید و لاجواب سلیس

اردو زبان مین شائقین کے لئے ایک دلچسپ ذخیرہ

مولفہ

مولوی محمد عبدالہادی الانصاری فرنگی محلی

برادرزادۂ حضرت مولوی محمد نورالحسنین صاحب

طبع ششم مطبع رحیمی واقع چھتہ بازار دہلی

اس کتاب کی اور دوسرے کتب حدیث کی اجازت فقیر کو کئی طریق سے حاصل ہوی اول
یہ کہ فقیر کو جناب بھائی صاحب مولانا محمد ابراہیم صاحب مہاجر حرمین شریفین سے اجازت
دی اونکو حضرت والد ماجد قدس سرہ نے اجازت عطا فرمائی اونکو اونکے والد ماجد مولانا محمد معین صاحب
نے اجازت مرحمت فرمائی اور اونکو اون کے بڑے بھائی ملک العلما، مولانا محمد حیدر رح نے
اجازت دی جیسا کہ سند محررہ حضرت ملک العلما علیہ الرحمۃ سے واضح ہے وہو ہذا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ الذی جعل علم احادیث سید المرسلین حصنا حصینا من الشیاطین
والملحدین وناصرا ومعینا لاتباع اثار شفیع المذنبین علیہ وآلہ صلوات اللہ
وسلامہ الی یوم الدین وبعد فیقول العبد المذنب الراجی الی رحمۃ اللہ الاکبر الغنی
خادم علماء الدین البنوی محمد حیدر بن مولانا محمد معین اللکنوی عفا اللہ عنہما
بلطفہ الخفی انہ یشرف بزیارۃ الحرمین الشریفین زادہما اللہ تشریفا وفازبالحج الاکبر
وزیارۃ افضل الرسل سید البشر صلوات اللہ وسلامہ علیہ وآلہ واصحابہ المباہین
الغرر فی سنۃ احدی واربعین فاقتبس بانوار علمائہما الاعلام واخذ منہم سند
احادیث سید الانام علیہ وآلہ الصلوۃ والسلام فلازم صحبتہم وحضر
خدمتہم وقراء علی بعضہم وسمع من بعضہم واذن البعض الاجازۃ بالروایۃ
فمن سمع عنہم افضلہم علماء واکملہم عملاء افخرہم نسبا السید الجلیل والسند الاثیل
سیدنا یوسف بن محمد ابطاح الاهدل الزبیدی مولدا والمکی وطنا والشافعی مذہبا
حیث سمع من جنابہ صحیح المسلم ویقرأ بعد العصر الی المغرب جالسا فی المسجد الحرام
محاذیا بالجدار الغربی لبیت اللہ وانا اسمع منہ فی جماعۃ ولازمت علی نفسی
النظر الی البیت المعظم بعد سمع کل حدیث وسندہ مضمونۃ فی نبذہ ومن
قراء علیہم افقہہم الشیخ الاجل والحبر الاکمل عبد اللہ الحرام شیخنا عبد الحفیظ
العجمی فقرات علیہ الصحیح البخاری من اول الکتاب الی باب التہجد ویحسن بہ

رسالہ

مجربات عثمانی

۱۳۱۷ھ

جو

عملیات مجربہ مین نہایت مفید ولاجواب سلیس اور عام فہم

اُردو زبان مین شایقین کے لئے ایک دلچسپ ذخیرہ۔

مولفہ

مولوی محمد عبدالہادی الانصاری القادری غفرلہ الباری۔

مطبع انصاری حیدرآباد دکن مین طبع ہوئی۔

قیمت ۶/

قیمت ۶/

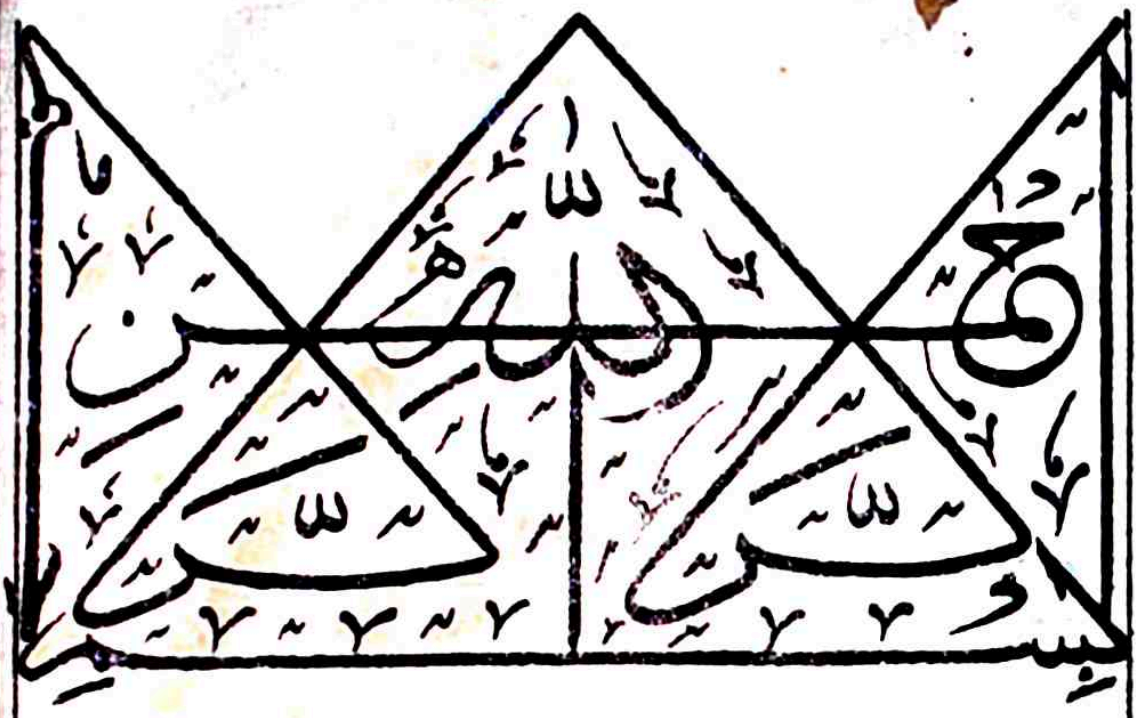

الحمد لله الذی علم القران خلق الانسان علمه البیان وفضل
نبیه علی الرسل بتنزیل الفرقان وکرم امته علی سائر الامم
بتلاوة القرآن والصلوٰة والسلام علی سیدنا محمد والہ وصحبه اولی
الرفعة والشان - اما بعد - خاکپاے عرفا، ابرار وخادم علماء اخیار محمد
عبدالہادی الانصاری حنفی قادری نور الله قلبه بنور الصدق
والیقین - عارض مدعا و مصدع ناظرین باصفا ہے کہ بعد وفات ذات برکات
مقدام الاولیا، تاج الاصفیا حضرت اخینا الاعظم واستادنا الافخم مولانا الحاج
المولوی محمد ابراہیم مہاجر حرمین شریفین قدس سره وافاض علینا
من برکاته وبرکات مشایخه الکاملین - فقیر کو خیال ہوا کہ ایک رسالہ لکھے کہ جسمین
صحت کے ساتھ عملیات اور شرح وبسط کے ساتھ پڑھنے کی ترکیب ہو
تاکہ شایقین فائدہ تام پائین اوس سے نفع خاص وعام اوٹھائین چنانچہ فقیر نے
نہایت جستجو سے ان اعمال کو کتب معتبرہ واقوال صحیحہ سے اکھٹا کیا اور اسکا نام
تاریخی مجربات عثمانی رکھدیا صحت ونظر ثانی مین اہتمام کیا امید کہ عاملین
پ ۱۳۱۷ھ

باعمین اور ناظرین ہنر مین اگر کسی جا سہو یا خطا پائین بمقتضائے اَلْاِنْسَانُ مُسَادِقٌ لِلنِّسْیَانُ اُس ہیچمدان کو طعن و طنز سے معاف فرمائین اور اگر فائدہ اوٹھائین تو فقیر و احباب فقیر کے واسطے اوقات متبرکہ مین بعد عمل ان اعمال کے دعاے مغفرت فرمائین تاکہ فقیر مذنب و احباب فقیر مغفور ہون اور دعا کنندہ ماجور رہون -

مقدمہ قواعد عامہ مین

قاعدہ - اکل حلال و صدق مقال اور وقت پڑہنے کے رجوع قلب کرے اور وساوس شیطانی اور خیالات لایعنی کو دل سے دور کرے اور ابتدا سے انتہا تک اپنے مطلب کو دہیان رکھے ان امورات کو قبولیت اور اعمال مین بڑی تاثیر ہے اگر ایسا نکریگا تو کچھہ بھی فائدہ نہ ہوگا بقول حضرت مولانا روم علیہ الرحمۃ کے ؎ بر زبان تسبیح و در دل گاؤ خر ؛ ایں چنین تسبیح کے دارد اثر +

قاعدہ - جو عمل اور وظیفہ ایام معدودہ تک واسطے کسی مطلب کے پڑہے ترک حیوانات وغیرہ ضرور کرے ان کے ترک سے امید قوی اجابت ہے اور کھانے سے تاثیر اور ادمین نقصان و قباحت ہے -

قاعدہ - بعض کتب مین لکھا ہے کہ عملیات کے پڑہنے مین تقرر وقت ضرور ہے - مثلاً اگر کوئی شخص کسی عمل کو قسم جلالی و جمالی سے پہلے روز جو وقت شروع کرے تا اختتام ختم اوسوقت کا التزام رکھے اختلاف زمان سے سراسر نقصان ہے -

قاعدہ - تعین مکان بھی اوسمین بہت ضرور ہے اختلاف مکان بلا عذر ہرگز جائز نہین ایک ہی مصلے پر پڑہا کرے جہان پہلے روز اتفاق ہو -

قاعدہ - شروع کرنا عمل کا عروج ماہ مین بہتر ہے زوال ماہ سے -

قاعدہ - جب عمل پڑہنے کو بیٹھے تو الحمد اور آیۃ الکرسی اور چار قل کو تین تین بار

پڑہکر اپنے ہاتھون کی انگلیون پر دم کرکے اپنے گرد حصار باندہکر بیٹھے۔
قاعدہ - جب کسی عمل کی زکوٰۃ دیگے تو چاہیئے کہ ہر روز سات بار یا بارہ مرتبہ یا اس سے زیادہ اوسکو بلاناغہ پڑہلیا کرے۔
قاعدہ - اعمال مین اجازت صاحب عمل ضروری ہے ورنہ اوس کے کرنے مین نقصان اور فتور ہے لہذا فقیر غفر اللہ ذنوبہ وستر عیوبہ نے اعمال مندرجۂ رسالہ ہذا کے اور اون اعمال کی جو پیران طریقت علیہم الرحمۃ سے فقیر کو پہونچے ہین اپنے تمامی عزاد احباب واولاد واحفاد کو اکابرین طریقت کے ہمت وبھروسہ پر اجازت دی **تنبیہ** - اور نقوش وغیرہ بھرنیکی قواعد کتب معتبرہ مین مذکور ہین جسکو ضرورت ہو دیکھے بوجہ طوالت اس رسالہ مین درج نہین کیے گئے۔

مقصد پہلا ختم کلام اللہ وفوائد بسملہ مین۔

تنبیہ - جاننا چاہیئے رجب ختم کلام اللہ کا ارادہ کرے تو بدن کو غسل یا وضو سے نجاست ظاہریہ سے اور باطن کو وساوس باطنیہ سے پاک کرکے پاک و صاف مکان مین قبلہ رو ہوکر تصور کرے کہ مین مالک حقیقی سے ہمکلام ہوتا ہون اور تلاوت شروع کرنے کے پہلے خوشبو لگائے اور عمدہ پاک کپڑے پہنکر خوشبو لگاکر کلام اللہ پڑہنا شروع کرے اوسکے پڑہنے کے چند طریقہ ہین کہ وہ قضاء حاجت کیواسطے اکسیر کا حکم رکھتے ہین اور وہ یہ ہین۔
طریق ختم ہفت روزہ - اس ختم کو شب جمعہ یا روز جمعہ سے شروع کرے بروز جمعہ سورۂ فاتحہ سے آخر مائدہ تک پڑہے **بروز شنبہ** انعام سے آخر ہود تک **بروز یکشنبہ** سورۂ یوسف سے آخر مریم تک **بروز دوشنبہ** طٰہٰ سے آخر طس نمل تک **بروز سہ شنبہ** قصص سے آخر ص تک۔ **بروز**

چہارشنبہ زمر سے آخر رحمن تک بروز پنجشنبہ واقعہ سے آخر قرآن تک
پڑہے چالیس ختم نہ ہونے پاوین گے کہ حاجت پوری ہوگی۔
طریق دیگر ختم سہ روزہ۔ منزل اول فاتحہ سے یونس تک **منزل**
دوم یونس سے لقمان تک **منزل سوم** لقمان سے آخر قرآن تک پڑہے
انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔ **طریق ختم یک روزہ** بعد نماز عشا کے
پڑہے بعد اوسکے نماز تہجد کی پڑہکر دعاے طلب حاجت کرے انشاء اللہ
العزیز مطلب حاصل ہوگا۔
فائدہ۔ اگر مصروع یا مجنون کے کان مین اکتالیس ۴۱ مرتبہ صدق دل سے
بسم اللہ پڑہے مرض فورًا دفع ہوجائیگا۔ **فائدہ**۔ اگر کوئی درد کی جگہ سو مرتبہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم سات دن تک پڑہکر دم کریگا یا مسحور پر دم کریگا اللہ تعالے
اوسکو تخفیف مرحمت فرمائیگا۔ **فائدہ**۔ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو
یکشنبہ سے چالیس روز تک طلوع آفتاب کے وقت قبلہ کی طرف رخ کرکے
اول و آخر درود شریف سو سو مرتبہ اور آیۂ پاک کو بعد مرسلین تین سو تیرہ
مرتبہ ہمیشہ پڑہتا رہیگا اللہ تعالے اوسکو اپنے فضل وکرم سے بلا حساب رزق
عطا فرمائیگا۔ **فائدہ**۔ جو شخص چالیس دن تک بسم اللہ الرحمن الرحیم
کو بحساب اعداد ابجد سات سو ستاسی ۷۸۷ مرتبہ نیت خالص سے پڑہے گا وہ
ظالم و حاسد کے شر سے امن مین رہے گا۔ **فائدہ** جو مرید چالیس روز تک
آیۂ پاک بسم اللہ کو بوقت صباح دو ہزار پانچسو مرتبہ باعتقاد صحیح پڑہیگا اللہ تعالے
اوسکے قلب کو علوم لدنیہ و فتوح غیبی سے منور فرمائیگا۔ اسیطرح جو شخص تسخیر
کے واسطے ہمیشہ پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوسکے واسطے قلوب اولاد آدم
وحوا کو مسخر فرماویگا اور جو اسکو ہمیشہ ہزار مرتبہ پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوسکے

مشکلات کو آسان فرمائے گا - **فائدہ** - اگر محب اپنے محبوب کو ہر روز بلاناغہ صبح و شام سات روز تک آیہ پاک کو ہزار مرتبہ پڑھکر بارش کے پانی پر دم کرکے پلاویگا حق تعالے محبت و الفت مابین بڑہا دیگا اور اگر کسی غیبی کو پلایا جائیگا وہ ذہین ہوجائیگا جو کچھ پڑہے گا یاد رکھے گا اور اگر محبوس یا مکروب پر پڑہا جائیگا قید و مصائب سے نجات پائیگا - **فائدہ** - حضرت امام غزالی علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کو ہر روز بارہ ہزار مرتبہ پڑہے ہر ہزار کے بعد دوگانہ ادا کرے سب چھ دوگانہ ہوے جب تعداد مذکور ختم ہوجاے تو اللہ تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے خدا ے عزوجل اسکے مقاصد کو پورا فرمادیگا - اتفاقاً اگر ایک روز مین حاجت نہ پوری ہو تو چالیس روز تک پڑہتا رہے انشاء اللہ تعالے یقینی کامیابی حاصل ہوگی واللہ اعلم بالصواب

مقصد دوسرا سورہ فاتحہ کے فوائد مین

فائدہ - جو شخص مہینے کے پہلے اتوار سے سورہ فاتحہ کو اسطرح سے پڑہتا رہے کہ بروز یکشنبہ - بروز دوشنبہ - بروز سہ شنبہ - بروز چہارشنبہ بروز پنجشنبہ - بروز جمعہ - بروز شنبہ - پڑہے اللہ تعالے اوسکے رزق مین کشادگی عطا فرمائیگا - **فائدہ** - حضرت شیخ محی الدین بن عربی سے مروی ہے کہ اگر کسیکو کوئی حاجت سخت پیش آئے تو اوسکو چاہیے کہ نماز مغرب کے بعد سنتین و نوافل سے فراغت حاصل کرکے اوسی مقام پر سورہ فاتحہ چالیس مرتبہ پڑہکر یہ دعا پڑہے - اَلٰہِی عِلْمُکَ کَافٍ عَنِ السُّوَالِ اِکْفِنِی بِحَقِّ الْفَاتِحَۃِ سُؤْلِی وَکَرَمُکَ کَافٍ عَنِ الْمَقَالِ اَکْرِمْنِی بِحَقِّ الْفَاتِحَۃِ مَقَالِی وَحَصِّلْ مَا فِی ضَمِیْرِی من بعد اپنی حاجت باری تعالے

سے طلب کرے اللہ تعالے اوسکی دعا قبول فرمائیگا۔ حضرت شیخ قدس سرہ فرماتے ہین کہ مین نے اسکو بارہا آزمایا نافع و مجرب پایا۔ **فائدہ**۔ اگر کوئی شخص آنکھ کے درد مین مبتلا ہوا وسکو چاہیئے کہ فرض و سنت فجر کے درمیان سورۂ پاک کو اکتالیس مرتبہ پڑہ کر آنکھہ پر دم کرے خدا کی فضل و کرم سے درد چشم سے نجات دیگا۔ اور اگر کسی دوسرے مقام پر درد ہو تو درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر سات مرتبہ سورۂ پاک کو پڑہے پھر بعد وہ مذکور۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَا اَجِدُ وَ فُحْشَہٗ بِقُوَّۃِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ الْمُبَارَکِ الْمُبَارَکِیْنِ اٰمِیْنَ عِنْدَکَ پڑہکر دم کرے شافی مطلق شفا مرحمت فرماویگا۔ **فائدہ** جو سورۂ پاک کو اکیسوا اکیس مرتبہ پڑہے گا قید سے نجات پاویگا۔ **فائدہ** بعض علما فرماتے ہین کہ جو شخص اکتالیس مرتبہ سورۂ فاتحہ کو صبح کے وقت پڑہنے کی مداومت کریگا اللہ تعالے اوسکے رزق مین کشادگی عطا فرمائیگا اور اوسکے جمیع مہمات کو بلا کسی رنج و مشقت کے اس سورۂ پاک کی برکت سے آسان فرماویگا۔ **فائدہ**۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے مروی ہے کہ جو شخص یکشنبہ سے خالی مکان مین باطہارت خوشبو لگا کر عطریات کپڑون مین ملکر دو رکعتین نفل کی پڑہے پھر استغفار ستر مرتبہ اور درود ستر بار پھر سورۂ فاتحہ اس ترتیب سے کہ

بروز یکشنبہ۔ الحمد للہ رب العالمین ۶۱۶ بار

بروز دوشنبہ۔ الرحمن الرحیم ۶۱۹ بار

بروز سہ شنبہ۔ مالک یوم الدین ۲۴۲ بار

بروز چہارشنبہ۔ ایاک نعبد و ایاک نستعین۔ ۸۵۶ بار

بروز پنجشنبہ۔ اہدنا الصراط المستقیم۔ ۱۰۷۳

بروز جمعہ۔ صراط الذین انعمت علیہم ۱۸۲۷ بار

بروز شنبہ۔ غیر المغضوب علیہم و لا الضالین۔ ۴۲۳۳

پڑھے اللہ تعالے اوسکے دینی و دنیا دی مشکلات آسان فرماویگا اور بنی آدم اور بنات حوا کے قلوب مسخر فرماویگا اوسپر فتوحات کے دروازہ کھولدئے جائین گے اور توانگری دیجائیگی۔ **فائدہ**۔ سورہ فاتحہ کو پاک برتن مین اسطرحسے لکھکر مریض کو پلاوے اور اوس پانی کو تمام جسم پر ملے اور جس مقام پر درد ہو اوس جگہ وہ پانی تین مرتبہ لگاوے اور پانی پلاتے اور لگانے کے وقت اَللّٰھُمَّ اشْفِ فَاَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ اکْفِ فَاَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِ فَاَنْتَ الْمُعَافِیْ۔ پڑھے اگر موت نہین آئی ہے تو اللہ تعالے شفاے کلی مرحمت فرماوے گا اور اگر مرض الموت مین مبتلا ہوگا تو تخفیف ضرور ہوجائیگی۔

وہو ہذہ

الحمد[1] للہ	رب[2] العالمین	الرحمن[3] الرحیم	مالک یوم[4] الدین
ایاک[5] نعبد	وایاک نستعین[6]	اہدنا[7] الصراط	المستقیم[8]
صراط الذین[9]	انعمت علیہم[10]	غیر المغضوب[11]	علیہم[12]
ولا[13] الضالین	آمین[14]	بسم اللہ[15]	الرحمن الرحیم[16]

فائدہ۔ جو شخص زوجین کے درمیان صلح کرانیکا ارادہ کرے اتباعا لقول النبی صلعم من اصلح بین اثنین فقد استوجب اجر شہید یعنے جو شخص جورو خاوند کے درمیان صلح کراتا ہے پس اوسکو شہید کا ثواب ملتا ہے اسکے واسطے بھی سورہ فاتحہ کو زعفران اور مارد و مسک سے اسطرحسے لکھے کہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین لحمد فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ او لفلانۃ بنت فلانۃ طاعۃ اللہ تعالی ولقاءحۃ الکتابۃ الشریفۃ الرحمن الرحیم یرحم فلان بن فلانہ لفلانہ بنت فلانۃ طاعۃ اللہ

اگر مرد ہو تو یہان اوسکا نام اور اوسکی ماں کا نام لکھے۔ اگر عورت ہو تو یہان اوسکا نام لکھے ۱۲

تعالی ولفاتحۃ الکتابۃ الشریفۃ مالک یوم الدین امتلاک فلان بن فلانۃ
لفلانۃ بنت فلانۃ امتلاک عبودیۃ ورافۃ ورحمۃ وشفقۃ طاعۃ للہ
تعالے ولسر الفاتحۃ الشریفۃ ایاک نعبد یعبد فلان بن فلانۃ لفلانۃ
بنت فلانۃ طاعۃ اللہ تعالے ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ و ایاک
نستعین استعان فلان بن فلانۃ لفلانۃ بنت فلانۃ باللہ وبسر فاتحۃ
الکتابۃ الشریفۃ علے فلان بن فلانۃ از یطیعہ رعبا ورھبا وسرا
وجھرا طاعۃ ومحبۃ لہ واقبال فی الافعال والاقوال واستعان
باللہ علیہ وبسر الفاتحۃ الشریفۃ وفی الامتثال لہ محبۃ ارادتہ اھدنا
الصراط المستقیم اھتدی واستقام فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ
استقامۃ ومحبۃ وعبودیۃ وسمعا وخضوعا فی قولہ من غیر رجوع
طاعۃ للہ تعالے ولسر الفاتحۃ الشریفۃ صراط الذین انعمت علیھم
انعم فلان بن فلانۃ لفلان بن فلانۃ بجمیع ما یطلب منہ وما یرجو
طاعۃ للہ تعالے ولفاتحۃ الکتابۃ الشریفۃ محبۃ وشفقۃ
ورحمۃ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین امین ونزعنا ما
فی صدورھم من غل اخوانا علے سرر متقابلین لو انفقت ما فی
الارض جمیعا ما الفت بین قلوبھم ولکن اللہ الف بینھم انہ عزیز
حکیم کو مکان مین ہوا کے رخ لٹکا دے لیکن اسکا خیال ہمیشہ رکھے
کہ وہ محبوب کے مکان کے طرف رہے انشاء اللہ تعالے الیسین صلح و
محبت ومودت حاصل ہوگی۔

فائدہ ۔ محبوب کے کپڑے سے ایک دھاگہ لیوے اور ایک دھاگہ محب
اپنے ملبوس سے لیکر ملا کر بٹے اور اوسپر سات مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

واعتصموا بحبل اللہ جمیعا ولا تفرقوا واذکروا نعمۃ اللہ علیکم
اذ کنتم اعداء فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمتہ اخوانا
یا ایھا الناس انا خلقناکم من ذکر وانثی وجعلناکم شعوبا
وقبائل لتعارفوا ان اکرمکم عند اللہ اتقاکم ان اللہ علیم خبیر
اللھم الف بین فلان بن فلانۃ وبین فلانۃ بنت فلانۃ کما
الفت بین موسے وھارون وکما الفت بین جبرئیل ومیکائیل
وبین خدیجۃ الکبرے وبین محمد صلے اللہ علیہ وسلم
وبین فاطمۃ الزھراء وعلی المرتضے رضی اللہ عنہما اللھم الف
بین فلان بن فلانہ وفلانۃ بنت فلانۃ مثل کلمۃ طیبۃ
کشجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء تؤتی اکلھا کل
حین باذن ربھا ویضرب اللہ الامثال للناس لعلھم یتذکرون
پڑھکر ہر واحد پر ایک گرہ لگاوے سب سات گرہ ہونگی بعد اوسکے دونون
سے کسی کو بہنا دے اللہ تعالے کے فضل وکرم سے دونون مین محبت
ہو جائیگی لیکن اس عمل اور دوسرے عملیات کو ناجائز مقام پر نکرے کیونکہ ہلاکت
اور ضرر کا خوف ہے واللہ اعلم

مقصد تیسیر آیۃ الکرسی کے فوائد مین

فائدہ - حضرت شیخ اکبر محی الدین بن العربی قدس سرہ ارشاد فرماتے ہین
کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو اوسکے عدد حروف کے قدر یعنے ایک سو ستر مرتبہ
پڑھے گا اللہ تعالے اوسکو اعلے درجہ عطا فرمائیگا اور سلاطین و وزراء
وقضاۃ وامراء کے روبرو اپنے فضل وکرم سے معزز ومکرم ومحبوب ومعظم
فرمائیگا اور اوسکو علم معالجہ وحکمت ظاہری وباطنی حاصل ہوگا -

فائدہ - حضرت شیخ الاکبر علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص آیۃ الکرسی کو رات دن مین ہزار مرتبہ ایک چلہ پڑہیگا قسم ہے خدا کی اوسا وسکے رسول کی بہت کچھہ برکات حاصل ہون گے اور ملائکہ اوسکی زیارت کو آوینگے اور اوسکی کل مرادین حاصل ہونگی - **فائدہ** - جو شخص ہر روز آیۃ الکرسی ہزار مرتبہ بلاناغہ باطہارت کاملہ وخلوص پڑہتا رہے گا اپنی عمر مین ایک مرتبہ ضرور مجلس اقدس رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم مین حاضر ہوکر جمال جہان آرا سے مشرف ہوگا اور اگر اس آیۂ پاک کے ورد کو روزانہ چالیس ہزار یا ستر ہزار تک پہونچاویگا اوسپر تجلیات واسرار الٰہی نزول فرمائین گے - **فائدہ** اور جو ہر روز بعد ہر نماز کے آیۂ پاک اٹھارہ مرتبہ پڑہے گا اللہ تعالے اوسکے قلب کو توحید کے نور سے منور فرماویگا اور اوسکے سینہ کو حکمت سے پُر فرماویگا اور اوسکے رزق مین وسعت عطا فرماویگا -

مقصد چوتھا سورۂ انعام مین

جو سورۂ پاک کو اسطرح سے پڑہے گا اللہ تعالے اوسکے دین و دنیاوی حاجت کو آسان فرماویگا - **وہو ہذا** - یکشنبہ کو غسل کرکے پاک کپڑے پہنکر تنہائی اختیار کرکے عود و لوبان سلگا کر عطر یات لگا کر ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت نماز حاجت اسطرح سے پڑہے کہ سورۂ فاتحہ سورۂ اخلاص تین مرتبہ پڑہکر نماز تمام کرے پھر درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَبَارِكْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِكَ چالیس بار اور اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ وَحَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ فاتحہ تین بار آیۃ الکرسی دس بار پڑہکر مصحف پاک نامۂ مین لیکر اس دعا کو پڑہے بسم اللہ الرحمن الرحیم ھذا کلام ربنا و

وَصفات ربنا امنا بما انزلت واتبعنا الرسول فاکتبنا مع الشاهدین
اللهم انزلته بالحق وبالحق نزل اللهم حظ رغبتی فیه واجعله
نور البصری وشفاء لصدری اللهم انطق به لسانی وزین
به صورتی وجمل به جسمی وجسدی وارزقنی تلاوته بغیر ریاء
وسمعة وعلی طاعتك اناء اللیل واطراف النهار واجعله حجة
لنا ولا علینا وبنهمنا عن نومة الغافلین قبل الموت برحمتك یا
ارحم الراحمین ۔ پڑھکر تھوڑا مال تصدق کرکے بسم اللہ الرحمن الرحیم کہکر سورہ
پاک کو شروع کرے جب ذلك الفوز المبین پر پہونچے اُفوض امری
الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد اکتیس بار اور محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیه وسلم بعدد کل معلوم مالك اکتیس بار پھر بدستور سورہ پاک
کو پڑھتا رہے یہانتک کہ ندعونه تضرعا وخفیه پر پہونچے اتاك
نعبد وایاك نستعین اکتالیس بار اور اللهم صل علی سیدنا محمد
وعلی آل سیدنا محمد وبارك علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا
محمد بعدد کل معلوم لك اکتالیس بار پڑھکر آگے پڑھے جب
فقد وکلنا بها قوما لیسوا بها بکافرین پر پہونچے تو افوض امری الخ
اکتالیس بار اور ربنا امنا بما انزلت الایہ پڑھکر وعار الهی من ذا الذی
دعاك فلم تجبه ومن ذا الذی سالك فلم تعطه ومن ذا الذی استجار
بك فلم تجره ومن ذا الذی استعاذ بك فلم تعذه ومن ذا الذی استغاث
بك فلم تغثه ومن ذا الذی توکل علیك فلم تکفه واعوذاه بك
یا الله یا الله یا الله بك استغیث یا مغیث اغثنی وافعل بی ما انت
اهله ومستحقه فانك اهل التقوی واهل المغفرة پڑھکر سجدہ کرے

اوس سجدے مین اپنی حاجت طلب کرے پھر وارزقنا وجمیع المسلمین
والمسلمات والمومنین والمومنات الاحیاء منہم والاموات
بحرمۃ ہذہ السورۃ المبارکۃ خیر الدنیا والاخرۃ واصرف
عنا وعنہم بحرمۃ القرآن العظیم وبحرمۃ سورۃ الانعام
شر الدنیا وعذاب الاخرۃ وشر خلقک اجمعین برحمتک یا
ارحم الراحمین اللہم صل علی سیدنا محمد وعلی ال
سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک تین بار پڑہکر سورہ پاک
کو پڑہنا شروع کرے جب وربک الغنی ذو الرحمۃ پر پہونچے
انا الفقیر ذو الحاجۃ کی اٹھارہ بار تکرار کرے پھر ربنا انک جامع
الناس لیوم لا ریب فیہا ان اللہ لا یخلف المیعاد ربنا واجعل
لنا من لدنک ولیا واجعل لنا من لدنک نصیرا۔ اٹھانوے بار
پڑہکر سورہ پاک کو ختم کرے بعد اختتام بسم اللہ الرحمن الرحیم یا سریع الحسنات
یا شدید العقاب یا غفور یا رحیم یا خالق کل شئے یا فاطر
السموات والارض یا فالق الاصباح یا مسبب الاسباب
یا مفتح الابواب یا قاضی الحاجات یا مجیب الدعوات یا وافر
الحسنات یا ولی الحسنات یا مقیل العثرات یا محیی الاموات یا
نور الارض والسموات یا غافر الخطیات یا ساتر العورات یا رافع
السیئات یا دافع البلیات یا قاضی الحاجات اقض حاجتی
فی ہذہ الساعۃ یا الہ الاولین والاخرین یا ذا الجلال والاکرام
تین بار پڑہکر انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون
فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شئ والیہ ترجعون پڑہکر سجدہ کرے

اور اپنی حاجت خدائے تعالے سے طلب کرے پھر یہ دعا پڑھے۔
بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ
مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ اَللّٰھُمَّ
لَاتَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَیْتَہٗ
وَلَا دَیْنًا اِلَّا قَضَیْتَہٗ وَلَا فَاسِدًا اِلَّا اَصْلَحْتَہٗ وَلَا مُفْرَقًا اِلَّا جَمَعْتَہٗ
وَلَا غَائِبًا اِلَّا رَدَدْتَّہٗ وَلَا حَاجَۃً مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا
بِیُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ اَمْرًا وَاَسِعَ الْمَغْفِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
ہزار مرتبہ پڑھے ہر صدی پر اقْضِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا اِلٰہَ
الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَیْرِ خَلْقِہٖ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ سو مرتبہ پڑھے اسیطرح سورۂ پاک
کو چالیس روز تک برابر پڑھتا رہے انشاء اللہ تعالے بہت جلد مقاصد
حاصل ہوں گے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

مقصد پانیکو ان سورۂ کہف کے بیان مین

اگر کسیکو کوئی مہم پیش آئے تو سورۂ کہف کی اسطرح دعوت دے پڑھنے
کے واسطے ایسی جگہ تجویز کرے جہان کسی کے بولنے چلنے پھرنے وغیرہ
کی آواز نہ آئے پھر غسل کر کے سفید کپڑے پہنکر خوشبو لگا کر عود سلگا کے نوچندی
جمعہ سے شروع کرے چودہ دن تک روزہ رکھے اور گوشہ سے باہر نہ آئے
ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھے اور جو لیل جمعہ مین یعنے آدھی رات کو عطریات
و بخورات مین زیادتی کر کے دوزانو بیٹھکر درود اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَدَدَ مَعْلُوْمَاتِکَ ہزار بار پڑھے

چالیس مرتبہ سورۂ کہف پڑہے لیکن ہر دو مرتبہ پر دوگانہ اسطور پر ادا کرے کہ ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص تین بار درود مذکور دس بار پڑہے اس حساب سے تا اختتام چالیس کل بیس دوگانہ ہون گے اور جب قرأۃ سے فراغت پائے تو استغفار اور خدائے تعالے کی حمد کرکے الباقیات الصالحات سو مرتبہ پڑہے من بعد جب نماز سے فارغ ہو تو خدائے تعالے کے اون محامد سے جو قرآن مین مذکور ہین حمد کرے پھر بہلیل من بعد دعا کرکے کھڑا ہو جائے اور ٹہلنا شروع کرے اوسمین ہے خدائے تعالے کے ذکر سے غافل نرہے پس اس سورۂ پاک کا موکل خوبصورت جوان کی شکل مین آکر پڑہنے والے کو سلام کریگا پڑہنے والے کو لازم ہے کہ خائف نہ ہو بلکہ سلام کا جواب دیوے باادب ہو جائے من بعد وہ موکل ہزار دینار کی تھیلی ڈالدیگا مگر قاری سے چند شرطین کریگا اول یہ کہ ہر جمعہ کو زیارۃ قبور کرے دوسرے یہ کہ فقرا و مساکین کو نہ بھولے یعنے خیرات کرتا رہے تیسرے یہ کہ کبھی زنا نکرے اور محرمات سے بچتا رہے قاری کو لازم ہے کہ جو اقرار وہ لے یہ اوسپر مستعد ہو جائے اور جواب دیکر شکریہ ادا کرے پھر موکل کہے گا کہ اگر تو ہر مہینے اسکو پڑہا کرے تو ہر مہینے مجکو ہزار روپیہ دیئے جائین گے

مقصد چھٹا سورۂ یٰس کے فوائد مین

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین جنید زمان شبلی دوران شیخ المشائخ حضرت سلطان الاولیا، نظام الدین محبوب الٰہی قدس سرہ ارشاد فرماتے ہین کہ جو شخص کسی مہم مین سورۂ یٰس کو ہر روز پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوس کے حوائج دینی و دنیاوی کو آسان فرمادیگا اعوذ باللہ بسم اللہ کہکر شروع کرے

لفظ یٰس سات بار تکرار سے پڑھے پھر پڑھتا ہوا ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَظِيمِ پر پہونچکر آیہ پاک کو چودہ مرتبہ تکرار پڑھکے آگے چلے جب۔ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيمِ پر پہونچے سولہ بار تکرار کرے پھر اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ پر پہونچکر اس آیہ کو چار مرتبہ پڑھے پس جو شخص طریقہ مذکورہ بالا سے ہر روز چالیس مرتبہ پڑھتا رہے گا چالیس دن پورے نہ ہونگے کہ اللہ تعالے اوسکی مشکلات کو آسان فرماویگا

فائدہ۔ حضرت شیخ ابو العباس بونی شمس المعارف الکبرے مین تحریر فرماتے ہین کہ جب سورۂ یٰس شروع کرے لفظ یٰس کو سات مرتبہ کہکر سورۂ پاک کو پڑھے جب فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ پر پہونچے اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَّسُوْرُهُ فِيْ سِرِّهٖ وَسِرُّهٗ فِيْ خَلْقِهٖ اِحْفَظْنِيْ عَنْ اَعْيُنِ النَّاظِرِيْنَ وَقُلُوْبِ الْحَاسِدِيْنَ وَالْبَاغِيْنَ كَمَا حَفِظْتَ الرُّوْحَ وَالْجَسَدَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پڑھے جب وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ پر پہونچے اَللّٰهُمَّ اَكْرِمْنِيْ بِقَضَاءِ حَوَائِجِيْ کہے جب ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ پر پہونچے اسکو چودہ مرتبہ تکرار پڑھکے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِفَضْلِكَ الْوَاسِعِ السَّابِغِ اَنْ تَغْنِيَنِيْ مَا تُغْنِيْ بِهٖ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ تین مرتبہ پڑھے پھر سلام قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِيمِ تک پہونچکر آیہ پاک کو چودہ مرتبہ تکرار کہکے اَللّٰهُمَّ اَسْلِمْنَا مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پڑھے اور جب اَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقَادِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ پر پہونچکر بَلٰى قَادِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نَّفْعَلَ كَذَا وَكَذَا تین مرتبہ پڑھکر سورۂ پاک کو آخر تک چودہ مرتبہ پڑھے انشاء اللہ العزیز مطلب بہت جلد حاصل ہو جائے گا۔

فائدہ۔ حضرت سعید بن جبیر سے مروی ہے کہ جو شخص سورۂ پاک کو پڑھکر

مجنون پر دم کریگا اللہ تعالے اوسکو شفا بخشیگا۔ فقیر نے بھی اسکو بارہا آزمایا مجرب پایا
واللہ اعلم بالحق والصواب۔

مقصد ساتوان سورۂ فتح کے فوائد مین

فائدہ۔ جو شخص ہر روز ایک مرتبہ سورۂ پاک کو پڑہتا رہے گا حضور صلعم
کی بیعت سے عالم رویا مین مشرف ہوگا دنیا و آخرت مین اوسپر خیر کے دروازے
کہولدئے جائینگے اگر ذلیل ہوگا عزت دیجائیگی ضعیف ہوگا قوی کیا جائیگا
مقروض ہوگا قرضہ سے نجات پاویگا مقید ہوگا رہائی پائیگا الغرض جتنی مشکلین
پیش آئینگی سب حل کیجائینگی۔ **فائدہ** بعض مشایخین سے مروی ہے کہ جو
شخص سورۂ پاک تین دن یا سات دن تک روزانہ کتالیس مرتبہ پڑہتا رہے گا
اوسکے مقاصد کو اللہ تعالے پورا فرماویگا اگر اس اثنا مین حاجت پوری
نہ ہوی تو باین ترتیب چالیس ختم کرے۔ جیسا کہ حضرت امام فخر الدین
رازی علیہ الرحمۃ سے مروی ہے کہ جمعہ کے روز بعد نماز جمعہ سنن و نوافل سے
فراغت حاصل کرکے سورۂ پاک کو سات مرتبہ پڑہکر اسم یا فتاح کو چار سو
نواسی مرتبہ پڑہے پھر ہر روز ظہر کی نماز کے بعد دوسرے جمعہ تک بدستور
پڑہتا رہے اور پڑہنے کے درمیان دنیا کی باتون سے پرہیز کرے بعد سات
دن کے خدا نے چاہا تو مقصد پورا ہوگا اور اگر حصول مقصد مین درنگی ہو تو
چالیس ختم برابر کرتا رہے تا حصول مقصد پھر روزانہ ایک مرتبہ پڑہتا رہے۔
یہی طریقہ فقیر کے یہان رائج ہے چنانچہ حضرت جدنا ملک العلما مولانا محمد حیدر
صاحب علیہ الرحمہ رسالہ وظایف حیدریہ مین تحریر فرماتے ہین کہ نزد مشایخین یا
قرأۃ سورۂ انا فتحنا بعد ظہر معمول است و حضرت پیر و مرشد قدس سرہ الاصفی و نور
مرقدہ المصفی و نفعنا اللہ ببرکتہ سورۂ مزمل میخواند فقیر بفضل اللہ ہر دو سورہ را میخوا

مقصد آٹھوان سورۂ واقعہ کے فوائد مین

حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کہ فرمایا اونھون نے کہ رسول اللہ صلعم سے مینے سنا ہے آپ فرماتے تھے جو شخص سورۂ واقعہ کو رات مین ہمیشہ پڑہتا رہیگا اوسکو فاقہ نہ ہوگا سورۂ واقعہ سورۂ غنی ہے پس پڑہو تم اور سکھاؤ تم اپنی اولاد کو۔ **فائدہ**۔ جو شخص سورۂ واقعہ کو عصر کی نماز کے بعد چودہ مرتبہ پھر اسماء اللہ الحسنی چودہ بار پھر دعا بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسالک بعظیم قدیر کریم مخزون اسمائک و باصناف انوار اجناس رقوم نقوش انوارک وبعزیز اعتزاز عزتک وبجول طول شدید قوتک وبمقدار اقتدار قدرتک وبتائید تحمید تمجید عظمتک وبسمو سمو علو رفعتک وبقیوم دیوم دوام ابدیتک وبرضوان امان امتنان مغفرتک وبرفیع منیع سلطانک وبصلات سعات بساط رحمتک وبلوامع بوارق صواعق عجیج بھیج وھیج عزتک وبسمر قر میمون وحدانیتک وبھدیر غدیر امواج بحرک المحیط بملکوتک وباسناک انقسلح میادین براز نخ کرسیک وبعلویات روحانیات املاک عرشک وباملاک الروحانیتین المدبرین لکواکب افلاکک وبجنین تسکین مریدین مغفرتک وبحرقات زفرات فطرات الخالقین من بسطوتک وبال تزال المجتھدین فی مرضاتک وبتجید تجلید العابدین لطائفتک یا اول یا آخر یا ظاھر یا باطن یا قدیم یا مقیت اطمس بطلسم بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ سر سویداء قلوب اعدائنا واعدائک ودق روس الظلمۃ بصوارم سیوف نمساط قھر سطوتک واحجبنا بحجبک المنیعۃ من لحظات لحات ابصارھم

الضعيفة بحولك وقوتك وصب علينا رضاك من اناسيب مباذنب
التوفيق اناء الليل واطراف النهار والخمسنا في مسائي بركو
رحمتك وقيدنا بقيود السلامة عن الوقوع في معصيتك يا اول
يا اخر يا ظاهر يا باطن يا قدير يا مغيث يا حليم اللهم ذهلت العقول
وانحصرت الافهام وضاعت الاوهام وقلت الظنون وحارت
الافكار وقصرت الخواطر عن ادراك كيفية ماظهر من نوادر
انوار عجائب قدرتك دون البلوغ لالاء لمعات طالحتك اللهم
محرك الحركات ومبدا الغايات مشتق صلم صلوب الضحور
الراسيات والمنبع منها ماء معينا للمخلوقات المحي وسائر الحيوانات
والعليم بما اختلج في سر وهمر نطق اشارات خفيات لغات
النمل السارحات ومن عظم. ومجد وقدس وهلل وكبر بجلال
كمال جمالي عرشه ملائكة السبع سموات اجعلنا في هذه
الساعة المباركة ممن دعاك فاجبته وسالك فاعطيته
وتضرع اليك فرحمته واستغاثك من ذنوبه فاقلته بفضلك و
احسانك القديم جوده مرتبة بتكرر دعا اللهم عاملنا بما انت اهله
ولا تعاملنا بما نحن اهله انك اهل التقوى واهل المغفرة سبحانك
لا نحصي ثناء عليك كما اثنيت على نفسك جل وجهك وعز
جارك وجل ثناءك يفعل الله ما يشاء بقدرته ويحكم ما يريد
بعزته يا حي يا قيوم يا بديع السموات والارض يا ذا الجلال
والاكرام ولا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم وصلى الله
على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم وتسليما كثيرا

کو سات مرتبہ روز پڑہے اس عمل کو سات روز تک پڑہے اگر اس مدت مین
مقصد حاصل نہ ہو تو دو ہفتہ تک والا چالیس ختم کرتا رہے انشاء اللہ تعالے
مقصد ضرور بالضرور حاصل ہو جائیگا۔

مقصد نوان سورۂ جن کے فوائد مین

جب ارادہ کرے سورۂ پاک کی تلاوت کا اول تین دن سہ شنبہ چہار شنبہ
پنجشنبہ ہر ذی روح سے صائم رہے اور شبانہ روز عود و لوبان سلگاتا رہے
اور عطریات کا استعمال رکھے اس تین دن کے عرصہ مین سورۂ پاک کو ہزار
مرتبہ یعنے دو روز تین سو تینتیس ۳۳۳ مرتبہ اور تیسرے روز تین سو چونتیس مرتبہ
لیکن ختم جمعہ کے اوسط شب مین ہو۔ سورۂ پاک کو اسطرح سے پڑہنا شروع کرے
بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اوحی الی اللھم انی اسالک یا منزل الوحی
من فوق سبع سموات ان تیسر لی ما انا قاصدہ وطالبہ وتسخر
لی خدام ھذہ السورۃ المبارکۃ یطیعونی فی جمیع ما ارید
انک علی کل شئ قدیر اللھم یا من الیہ یھرب وما من فی عفوہ
یطمع الطامعون انہ استمع نفر من الجن اللھم انی اسالک یا من یسمع
ویری ولا یری وھو بالمنظر الاعلی فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا
یھدی الی الرشد فاٰمنا بہ ولن نشرک بربنا احدا اللھم انی اسالک
بحق من اٰمن بک من المومنین وبابائھم ونبیک وبک وبالسائلین
ان تسخر لی خادم ھذہ السورۃ یکون لی عونا علی ما ارید وانہ تعالی
جد ربنا ما اتخذ صاحبۃ ولا ولدا اللھم انی اسالک یا من لم
یتخذ صاحبۃ ولا ولدا ان تنطق قلبی بالحکمۃ ولسانی بالمعرفۃ
وان تکون عونا لی ومعینا وان تسخر لی قلوب خلقک اجمعین وانہ

كانوا رجال من الانس يعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا
وانهم ظنوا كما ظننتم ان لن يبعث الله احدا اللهم انى اسالك
يا رافع السموات يا خالق المخلوقات ويا مكون الاكوان ويا مدبر
الزمان ويا منزل التوراة والانجيل والزبور والفرقان ويا مفضل
بنى آدم على جميع المخلوقات يا حي يا قيوم يا من لا تنام يا من سخر الجن
والانس لسليمان عليه السلام اسالك اللهم ان تسخر لي جميع
خلقك وجميع الاشياء واشهر ذكري في الخير يا حي لا ينام
اللهم انى اسالك بالاسم العظيم المخزون المكنون وبالنور الكريم
ان تسخر لي روحانية هذه السورة حتى يجيبوني ويكونوا الى عونا
على ما اريد انى توسلت بك اليك يا من هو فعال لما يريد فسمعت
عليكم ايها الارواح الروحانية العظام المعظمة البهية بالاسم
الذي كان مكتوبا على قلب آدم عليه السلام وبالاسر الذي
فضله الله على كثير من الاملاك لا اله الا هو رب البرية اجيبوا
ايتها الارواح الروحانية الطاهرة الزكية الملكوتية ان
تكونوا عونا لى ما اريد حتى لا اقدر احدا ان يخالف امري من
الخلق اجيبوا من عبدك واستعنت بك فالحني واغثني وانصرني
فانه لا معين لى الا انت ولا ناصر لى عليهم غيرك ولا اسال
احدا سواك اللهم انى اسالك بالايات والذكر الحكيم ان تسخر
لى روحانية وخدام هذه السورة المباركة انك على كل شئ
قدير اجيبوا يا ملائكة رب العالمين بحق اسم الله الاعظم
وبحق هذه الدعوة والذكر الحكيم اقسمت عليكم يا ملائكة ربي

اجیبوا الاسماء الله طائعین فانی استعین علیکم بالله الرحمن
الرحیم وبالحمد لله رب العالمین. (**وقیاس**) بحق الاسم
المکتوب علی قلب القمر والشمس وبحق الاسم العظیم
الاعظم (**یا مذہب**) بحق رب العالمین وبحق الملک الغالب
علیک امرہ ودوقیائیل احضرانت واعوانک وقبیلک وجمیع
عشائرک ومن کان تحت حکمک اجیبوا وکونوا عونا لی علی ما
ارید بحق ما تلوته علیکم من اسم الله العظیم اللهم
کن لی عونا ومعینا اقسمت علیکم یا سمسمائیل بحق صاحب هذہ
البینة العلیا اجب یا جبرائیل بحق الاسم المکتوب علی قلب القمر
وبحق الله الواحد القهار اجب یا ابا النور الابیض بحق الملک
الغالب علیک امرہ جبرائیل وبحق الله العلی الاعلی اجب وکن
لی عونا علی ما ارید اجب یا احمر بحق الملک الغالب علیک
امرہ سمائیل اجب انت واعوانک وشائرک اجب انت وقبائلک
واهل طاعتک اجمعین اجیبوا کلکم وافعلوا ما ارید
منکم بحق سبوح قدوس رب الملائکة والروح اجیبوا وکونوا
طائعین ولاسمائه سامعین اجب یا میکائیل بحق الآیات
والذکر الحکیم وبالذی خلق السموات والارض وهو بکل
شی علیم اجب یا برقان بحق الملک الغالب علیک امرہ میکائیل
اجب انت واعوانک وقبائلک وعشائرک بحق من قال للسموات
والارض ائتیا طوعا وکرها قالتا اتینا طائعین اجب یا صرفیائیل
اجب انت واعوانک وعشائرک وقبائلک واهل طاعتک لا

تخلف منكم احد بحق هذه الاسماء العظام والاسم العظيم
الله الله الله الله الله الله الله الله اللهم كن لي عونا ومعينا
اجب يا عنيائيل بحق يوم الجمعة وبحق من هو جامع الناس ليوم لا
ريب فيه اجب يا زوبعه بحق الملك الغالب عليك امره عنيائيل
اجب انت واعوانك وعشائرك وقبائلك ومن هو تحت حكمك
اجب يا كسفيائيل بحق المسخر بين السماء والارض وبحق
الملك القدوس الديان وبحق العلي الاعلى وبحق الله تعالى
اجب يا ميمون بحق الملك الغالب عليك امره كسفيائيل احضر
انت واعوانك وقبائلك وعشائرك ومن هو تحت حكمك اجيبوا
يا معاشر الارواح الروحانية العلوية وكونوا لي عونا على ما
اريد من الارض الارضية اجيبوا بحق ما تصرفونه من قدم
اسماء الله تعالى اجيبوا واطيعوا واسمعوا خطابي وتصرفوا
فيما اريد يا معاشر الارضية بحق الملكوت الروحانية احضروا
الى مكاني هذا الوحا سم العجل ١٣ لساعة ٣ ان كانت الاصيحة
واحدة فاذا هم خامدون يا حسرة على العباد ما يأتيهم من
رسول الا كانوا به يستهزؤون احضروا واجيبوا واطيعوا ومن
تخلف منكم تحرقه الملائكة بالشهب الثواقب وانا لمسنا السما
فوجدناها ملئت حرسا شديدا وشهبا وانا كنا نقعد منها
مقاعد للسمع فمن يستمع الان يجد له شهابا رصدا وانا لا
ندري اشر اريد بمن في الارض ام اراد بهم ربهم رشدا وانا
منا الصالحون ومنا دون ذلك كنا طرائق قددا وانا ظننا

ان لن نعجز الله في الارض ولن نعجزه هربا وانا لما سمعنا
الهدى امنا به فمن يؤمن بربه فلا يخاف بخسا ولا رهقا
وانا منا المسلمون ومنا القاسطون فمن اسلم فاولئك تحروا
رشدا اقسمت عليكم ايتها الارواح الروحانية اجيبوا
بحق ما تلوته عليكم من اسماء الله وايانه لا يتخلف منكم
احد اجيبوا واسمعوا واحضروا وادخلوا في جسم الارضية
اجيبوا يا معاشر الارضية بحق ما تلوته عليكم اجيبوا بحق اسماء الله
تعالى اجيبوا طائعين لاسماء الله رب العالمين اجيبوا ولا
يتخلف منكم احد واما القاسطون فكانوا لجهنم حطبا اجيبوا
يا معاشر الارواح الارضية طائعين بحق ما اقسمت به عليكم
وانه لقسم لو تعلمون عظيم وان لو استقاموا على الطريقة لاسقيناهم
هم ماء غدقا لنفتنهم فيه ومن يعرض عن ذكر ربه يسلكه
عذابا صعدا اجيبوا ولا يتخلف منكم احد بحق ما اقسمت
به عليكم وان المساجد لله فلا تدعوا مع الله احدا وانه لما
قام عبد الله يدعوه كادوا يكونون عليه لبدا قل انما ادعوا
ربي ولا اشرك به احدا قل اني لا املك لكم ضرا ولا رشدا قل اني
لن يجيرني من الله احد ولن اجد من دونه ملتحدا الا بلاغا من الله
ورسالاته ومن يعص الله ورسوله فان له نار جهنم خالدين فيها
ابدا حتى اذا راوا ما يوعدون فسيعلمون من اضعف ناصرا
واقل عددا قل ان ادري اقريب ما توعدون ام يجعل له ربي
امدا عالم الغيب فلا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول

فانه يسلك من بين يديه ومن خلفه رصدا اللهم انى اسالك بطاء
طولك وبياء بقائك وبقاف قدرتك وبتاء تبركك وبثاء ثبوت
ملكك ووسع كرسيك يا من لا تخالطه الظنون فى ملكه
يا من يستجير منه كل شئ ولا شئ من خلقه الا وهو يستجير ولا يجار
فى ملكه اسالك اللهم فانى لا املك لنفسى نفعا ولا ضرا الا
باذنك اللهم انى اسالك بحق الوعد الذى وعدت به انبيائك
وارشدت به اوليائك اللهم يا جليل تين يا ربا عظيم ٣ ربا
الله ٣ ربا من له ملك السموات والارض يا من يعلم ولا يعلم عنه
سواه اللهم انى اسالك بجاهك وبعين علمك وبغين غفرانك
وبكاف كبريائك وبلام لطفك وبياء يقينك وبالف الوهيتك
وبضاد ضيائك اللهم انى اسالك بزاى زينتك وبشين شفائك
يا حى يا قيوم الا من ارتضى من رسول فانك يسلك من بين
يديه ومن خلفه رصدا ليعلم ان قد ابلغوا رسالات ربهم
واحاط بما لديهم واحصى كل شئ عددا اللهم انى اسالك
بحق المساجد الله وبحق عبادك الصالحين وبحق الراكعين
الساجدين وبحق الباقين فانك انت الله الكريم وبحق من
دعاك سخر لى مرادى وكن لى معينا اللهم انى اسالك بحق
من لم يشرك به احدا ان تشهد لى وتيسر لى وتعينى وتمينى
لى من امرى رشدا اللهم يا من هذا الكلام كلامه اسالك
بكلماتك العظيم وبسورة قل اوحى الى وبالوعد الحكيم اللهم
يا من احصى كل شئ عددا واجرى البحر مددا ويفنى الخلائق و

هودا ثرابدا یا من لا تصفه الواصفون ولا یوصف بقیام ولا بقعود
ان تسخر لی خدام هذه السورة والاسماء یخدمونی ویطیعونی
انك علی کل شئ قدیر اللهم باخدام هذه الدعوة الروحانیین
اللهم علیکم یا معاشر الروحانیة الکرام الموکلین بالافلاك
الذی خلقکم من نوره واسکنکم تحت عرشه الا اجبتم سامعین
متصرفون فیما اریدا قسمت علیکم بهذه الدعوة والاسماء و
السورة بحق ارقوش ۲ بار کلهوش ۲ بار لططهوش ۲ بار کمطهوش ۲ بار
بهوش ۲ بار قانوش ۲ بار اقسمت علیك یا روقائیل الملك الموکل
بفلك الشمس بحق الله الذی لا اله الا هو کل شئ هالك الا
وجهه له الحکم والیه ترجعون اقسمت علیك یا روقائیل الملك
الموکل بفلك الشمس بحق الله الذی لا اله الا هو بحضور المذهب
اجب یا مذهب بحق مره یا زقائیل وبحق یاه ۲ بار الا اجبت واسرعت
وفعلت ما امرتك به اقسمت علیك یا جبرائیل الملك الموکل بفلك
القمر بحق القاهر فوق عباده وهو اللطیف الخبیر اجب یا جبرائیل
بحضور الابیض اجب یا ابیض بحق الملك الغالب علیك امره
جبرائیل وبحق سام الا اجبت واسرعت وفعلت ما امرتك به اقسمت
علیك یا سمسمائیل الملك الموکل بفلك المریخ بحق من امره
بین الکاف والنون انما امره اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون
اجب یا سمسمائیل بحضور الملك الاحمر اجب یا احمر بحق الملك الغالب
علیك امره سمسمائیل وبحق ویلیخ الا اجبت واسرعت وفعلت ما
امرتك به اقسمت علیك یا میکائیل الملك الموکل بفلك عطارد

وبحق من لا تدركه الابصار وهو يدرك الابصار وهو اللطيف
الخبير الستار اجب يا ميكائيل وبحق اهيا اشراهيا الا ما اجبت
واسرعت وعجلت وفعلت ما امرتك به اقسمت عليك يا صرفيائيل
الملك الموكل بفلك المشترى بحق الله نور السموات والارض
اجب يا صرفيائيل بحق شمهورش بحق الملك الغالب عليك امره
يا صرفيائيل بحق دردميش الا ما اجبت وعجلت واسرعت وفعلت
ما امرتك به اقسمت عليك يا عنيائيل الملك الموكل بفلك الزهرة
بحق من يعلم ما تحمل كل انثى وما تغيض الارحام وما تزداد اجب
يا عنيائيل بحضور زوبعة بحق الملك الغالب عليك امره عنيائيل
وبحق سبوح قدوس رب الملائكة والروح الا ما اجبت وفعلت
ما امرتك به واقسمت عليك يا صفيائيل الملك الموكل بفلك
المقاتل بحق من يعلم السر واخفى اجب كسفيائيل بحضور ميمون
ابا نوخ اجب يا ميمون بحق الملك الغالب امره كسفيا وبحق ازيلى
ب ب ا وراك ب ب ا ر زيال ب ب ا اقسمت عليكم يا ملائكة رب العالمين
بحق بسم الله الرحمن الرحيم الا ما اجبتم سامعين بحق من قال
للسموات والارض ائتيا طوعا او كرها قالتا اتينا طائعين بحق
الحق الحقيق الملك الوثيق مخرج الانسان من كل ضيق وبحرمة
سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وصاحبه الصديق الا
ما سخرتم لى هذه الارضية يكونوا لى عونا فى طوعى ممتثلين
امرى بحق اهيا اهيا قرش يكموش عكش كشلخ وبحق الفرد الصمد
الذى لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفوا احد الا ما اسرعتم و

وَاَحْسِنُوْ وَلَمْ یَبْقَ مِنْکُمْ اَحَدُ الْعَجَلَ السَّاعَۃَ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ
اَجْمَلُوْا وَافْعَلُوْا مَا اَمَرْتُکُمْ بِہٖ بِحَقِّ مَا اَصَمْتُ بِہٖ عَلَیْکُمْ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَوْ
تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ۔ اس دعوت کے ختم کے روز سورۂ پاک کا خادم اس شکل کا
کوتاہ قد لانبے ہاتھ ہون گے پڑہنے والے کے پاس آکر سلام علیک کریگا

مقصد دسوان سورۂ ملک کے فوائد مین

جو شخص الا یعلم من خلق وھو اللطیف الخبیر کو دو ہزار بار ہر روز پڑہتا رہیگا
مصائب و فقر سے نجات پاویگا مریض کو صحت ہوگی بلیات دفع ہونگے
اور اگر اسقدر پڑہنے کی مہلت نہین ہے تو اسکے اعداد حروف کے مطابق
ایک ہزار تین سو اکیس بار روز پڑہتا رہے تا عمر نکرے رزق وسیع ہوگا۔

مقصد گیارہوان سورۂ مزمل کے فوائد مین

اگر کسیکو کوئی حاجت پیش آوے تو اوسکو چاہئے کہ سورۂ پاک پنجشنبہ کے دن
سے اسطرح سے پڑہنا شروع کرے اول غسل کرے پھر عمدہ کپڑے
پہنکر عود سلگاکر پاک مقام پر بیٹھکر اول دس مرتبہ درود پھر تین مرتبہ آیۃ الکرسی
پھر تین بار استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ
پڑہکر تعوذ و تسمیہ کے ساتہ سورۂ پاک کو پڑہنا شروع کرے جب آیۂ
رب المشرق والمغرب پر پہونچے تین بار آیۂ پاک کو پڑہکر یارب المشرق
والمغرب لا الٰہ الا انت فاتخذہ وکیلا تین بار پڑہکر حسب دستور
سورۂ پاک کی تلاوت مین مشغول ہو جب آیۂ پاک واللہ یقدر اللیل و
النہار پر پہونچے تین بار آیۂ مذکورہ کو تکرار پڑہکے دعا یا من یقدر
اللیل والنہار قدر لی حاجتی فانک قادر وانت علی کل شیء
قدیر تین مرتبہ پڑہکر حاجت طلب کرے پھر سورۂ پاک کی تلاوت مین

مشغول ہو جب آیۂ پاک یبتغون من فضل اللہ پر پہونچے بدستور تین بار پڑھکے دعاء اللھم من فضلک ابتغیت ومن فضلک ارجو ان تبتغی با ذا الفضل العظیم تین بار پڑھے جب آیۂ واستغفر اللہ العظیم والوب الیہ تین مرتبہ پڑھکر دعاء اللھم بحق ھذہ السورۃ الشریفۃ العظیم واسالک بحق اسمائک الشریفۃ الکرام یا من طبھرج یا غیتھج یا ثناث لبت وبحق کھیعص وبحق حمعسق وبحق اسالک نبیک محمد رب الذی سمیتہ فی کتابک العزیز یا ایھا المزمل ان تزطنے برداء لطفک عن عیون البا لغین والحاسدین من الجلاء لی والحد ائک یا ارحم الراحمین تین بار پڑھے انشاء اللہ تعالے ضرور حاجت پوری ہوگی۔

مقصد بارھوان سورۂ بنا کے بیان مین

حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ السالکین وارث موارث صدیقین برہان اہل الحق والیقین سلطان المشایخ قدس سرہ فرماتے ہین کہ جو شخص سورۂ پاک کو بعد نماز عصر کے پانچ مرتبہ پڑھے گا وہ محبت خدائے تعالے مین مستغرق ہوگا **فائدہ**۔ اگر کسی پر سحر ہو تو سورۂ پاک کو وجعلنا نوم سباتا تک مکرر سہ کر پڑھکر مسحور پر دم کرین انشاء اللہ تعالے بہت جلد صحت ہوگی۔

مقصد تیرھوان سورۂ الشراح کے فوائد مین

فائدہ۔ جو شخص سورۂ پاک کا بعد ہر نماز کے ہمیشہ تو ما ورد رکھے گا اوسکو ہر قسم کی کشادگی حاصل ہوگی۔ **فائدہ** اگر کوئی سات دن تک سورۂ پاک کو ہر روز چالیس چالیس مرتبہ پڑھے گا اوسکی سب مشکلین آسان ہونگی اور فراخی حاصل ہوگی۔ **فائدہ**۔ اگر ضیق النفس رالے کے سینہ پر سورہ پاک پڑھکر

دم کر دیجاے تو خداے تعالے اوسکے مرض کو دفع فرماویگا۔

مقصد چودھوان سورۂ قدر کے بیان مین

فائدہ۔ جس کسیکو پروردگا عالم سے کوئی حاجت ہو تو اوسکو چاہیئے کہ اوقات متبرکہ مین باطہارات کاملہ سورۂ پاک کو اکتالیس بار پڑہکر دعاء اللھم یا من یکتفی عن خلقه جمیعا ولا یکتفی عنه احد من خلقه جمیعا یا احد یا من لا احد له انقطع الرجاء الا منك وخابت الآمال الا فیك یا غیاث المستغیثین اغثنی پڑہے لفظ اغثنی کے سات بار تکرار کرے اللہ تعالے اوسکی حاجت پوری فرماویگا۔ **فائدہ** رسول مقبول صلعم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص سورۂ قدر کو ہر روز سو مرتبہ پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوسکے قلب مین اسم اعظم کو القا فرماویگا اور جو نیک دعا مانگے گا اللہ تعالے اوسکی دعا قبول فرماویگا۔ **فائدہ**۔ اگر کسیکو زیارت نبوی صلعم کے حصول کا شوق ہو اوسکو چاہیئے کہ سورۂ قدر کو جمعہ کے روز ہزار مرتبہ پڑہے ہمیشہ پڑہتا رہے بغیر حصول زیارت اوسے موت نہین آئیگی۔

مقصد پندرھوان سورۂ ہمزہ کے بیان مین

اگر کوئی شخص اس سورہ کی دعوت دینا چاہے تو اوسکو چاہیئے کہ غسل کرکے پاک کپڑے پہنکر خالی مکان مین خوشبو سلگاکے اسطرح سے پڑہنا شروع کرے کہ اول سو مرتبہ استغفر اللہ العظیم پھر درود سو بار پڑہکر دو رکعتین ادا کرے ہر رکعت مین بعد فاتحہ کے سورۂ اخلاص پانچ سو بار پڑہکر نماز تمام کرے پھر سورۂ پاک کو سو مرتبہ پڑہے تا حصول مقصود پڑہتا رہے خداے تعالے بہت جلد حاجت پوری فرماویگا۔

مقصد سولھوان سورۂ قریش کے بیان مین

بعض مشایخ علیہ الرحمہ ارشاد فرماتے ہین کہ شب جمعہ کو بعد آدہی رات کے باطہارت وآداب سورۂ پاک کو ہزار مرتبہ پڑہکر سورہے زیارت نبوی صلعم سے مشرف ہوگا۔

مقصد ستر ہوان سورۂ کوثر کے فوائد مین

فائدہ۔ سورۂ پاک کو طلب ترقی رزق وجاہ ومال کے واسطے ہر روز ہزار بار پڑہتا رہے اللہ تعالے اوسکے مراتب ومناصب بڑہائیگا۔

فائدہ۔ بعض اکابرین فرماتے ہین کہ جو شخص شب جمعہ مین سورۂ کوثر ہزار بار پڑہکر درود اللھم صل وسلم علے سیدنا محمد وعلے ال سیدنا محمد بعدد کل معلوم لک ہزار مرتبہ پڑہکر باطہارت وآداب سوئیگا تو وہ مجلس رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم مین حاضر کیا جائے گا اور شرف زیارت سے مشرف ہوگا لیکن اکل حلال وصدق مقال شرط ہے۔

مقصد اٹھارہوان سورۂ اخلاص کے بیان مین

فائدہ۔ اگر کوئی شخص سورۂ پاک کی دعوت دینا چاہے تو اوسکو لازم ہے کہ اول تین روزہ ہر ذی روح سے رکھکر سہ شنبہ سے شروع کرے اول غسل کرکے پاک وصاف کپڑے پہنکر پاک مقام پر قبلہ رو بیٹھکر سورۂ پاک کو ہزار مرتبہ روز پڑہے جب شب جمعہ آوے وہی وقت ختم دعوت کا ہے اوس شب کو بھی بدستور ہزار بار سورۂ پاک کو اور دعا بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم انی اسالک بقاف القدرۃ والاحاطۃ بلام اللوح واللطف و بہاء الھیۃ والاجابۃ والھدایۃ وبواو الولایۃ ان تجعل لے قدرۃ واحاطۃ علے دقائق الکائنات اللوحیۃ مبتھجا بباء الھیبۃ ھتدیا بالھادی لمن شئت ھدایتہ انت الھادی من استھدیتہ یا

من سترہ عم جمیع الجہات والتعطیلات والحوادث والتغیرات و
التطیر والفتور والانقسام والعدد قل ھو اللہ احد یا واحد یا
احد نی و یمومیۃ ملیکہ القدیم من غیر تحول ولا تجسم اللھم
انی اسالک یا واو الوحدانیۃ والراحدیۃ والالف المعطوف الذی
ھو النشاۃ الدوریۃ وبجاء الحیاۃ الازلیۃ وبدال الدوام الابدیۃ
علی غیر حصر وقت وعدد ولا صاحبۃ ولا ولد انت اللہ الواحد
الاحد الصمد اللھم اجعلنی احدا من الاحاد وفردا من الافراد
ومدنی نیشاۃ من نشاۃ الرحمانیۃ الالف المعطوف حتی اخوض
بعوض ذلک فی بحار المقربین فی الافراد واحیی نفسی بنفحۃ
حکمیۃ من نفحاتک وروحانیۃ ممدۃ لی بعظیم الامداد
حتی اکون راجیا من السعادۃ والارشاد ووجیھا بین عبادک الی
یوم المعاد اللھم انی اسالک بصادق الصدق والصبر وبعلیم
الملک والمجد وبیاء الیقظۃ والیقین ان تجعلنی صادقا صدوقا
مالکا مجیدا ممجدا بالیقظۃ مقتدرا بالیقین ممدودا من عظیم
کرمک ویصدق من ملائکتک استعین بہ علی صلاح امور
الدنیویۃ والاخرویۃ واجعل لی عونا ذلک من غیر عائق یعوقنی
الی الاتحاد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد اللھم اکفنی
بکافی ھدایتک حتی لا التجی الا احد مخلوقاتک ونورنی بنور
نورانیۃ ذاتک حتی افوض بقاء الفوزۃ والنجاۃ بین عبادک
المقربین انک علی کل شی قدیر وبالاجابۃ جدیر کو چالیس
مرتبہ پڑھے بعد از فراغ قراۃ اس سورہ کا خادم حاضر ہوگا سلام کرے گا

اوس سے خائف نہ ہونا چاہیئے سلام کا جواب دیوے قاری جس چیز کی خواہش کریگا وہ خادم اوس خواہش کو پورا فرماویگا لیکن اکل حلال وصدق مقال و پابندی نماز باجماعت ضرور ہے بلکہ کل دعوات مین پابندی نماز باجماعت واتباع شریعت واکل حلال وصدق مقال وخلوص ضرور ہے بغیر اسکے کچھ بھی اثر مترتب ہوگا نقصان کا خوف ہے۔ **فائدہ** جو شخص سورۂ پاک کو بعد مغرب کے بغیر فصل کلام دنیاوی کے ایک وضو سے ایک جلسہ مین ہزار مرتبہ روز پڑھنے پر مداومت کریگا اللہ تعالی اوسکو ہر شر سے محفوظ رکھے گا اور ہر خیر کی اوسکو توفیق عطا فرمائیگا اگر حرارت غالب ہو جائے تو درود کی کثرت کرے بہت مفید ہے فقیر اول وآخر پانچ یا پچسوبار درود پڑھتا ہے پھر ہزار بار سورۂ پاک پڑھتا ہے۔ **فائدہ**۔ اگر سورۂ پاک کو مع بسملہ کے مٹی کے پاک برتن پر سات بار لکھکر مریض کو پلاویگا مریض سوائے مرض الموت کے کل امراض سے شفا پاوے گا مرض الموت مین بھی تخفیف ضرور ہو جائیگی لیکن کاتب ابرار و صلحا سے ہونا چاہیئے۔ **فائدہ**۔ جو نقش مندرجہ ذیل کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اوسکو قوت و نصرت و فتوحات غیبی حاصل ہون گے ہمیشہ بلیات و فتن سے امن وامان مین رہے گا اگر مریض کو پلاویگا تو اللہ تعالے اوسکو بھی اگر موت نہین آئی ہے صحت عطا فرماویگا والا صرف مرض مین خفت ہو جائیگی۔ وہ نقش یہ ہے۔

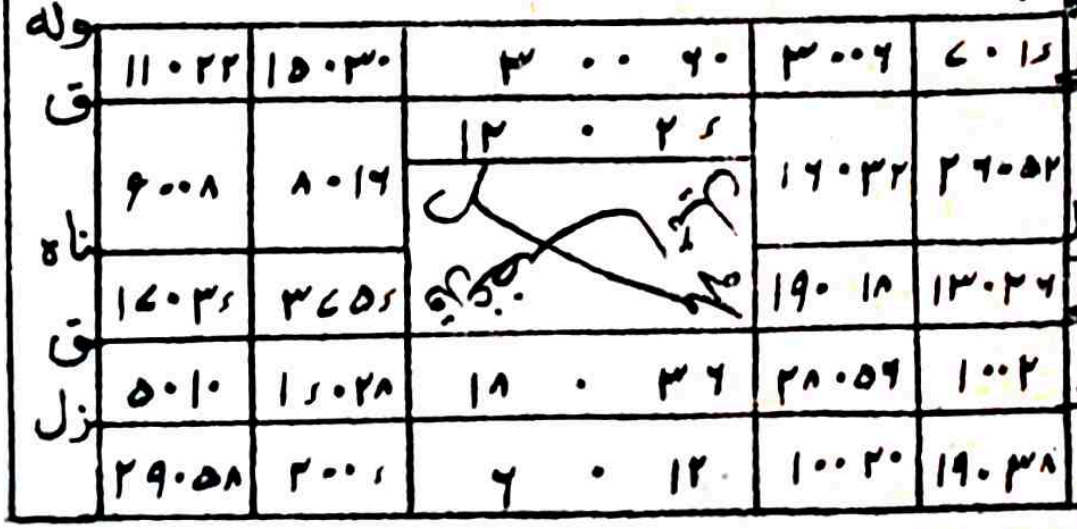

مقصد اونیسوان معوذتین کے بیانمین

فائدہ - اگر کسی کے دل مین وسواس نفسانی یا خطرات شیطانی آتے ہون اوسکو چاہیئے کہ ہر روز معوذتین کو سو سو بار پڑہا کرے اور اگر ہزار بار روز پڑہے گا تو بہت کچھ فوائد حاصل ہون گے فائدہ - اگر کوئی شخص مریض یا مسحور ہر سات دن تک ہر روز معوذتین کو اکتالیس بار پڑہکر دم کریگا اللہ تعالے اپنے فضل و کرم سے صحت عطا فرمائیگا -

مقصد بیسوان لا الہ الا انت سبحانک کے فوائد مین

فائدہ - رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مضطر کو چاہیئے کہ احسن وضو کرکے دو رکعتین پڑھکر سجدہ کرے اوس سجدہ مین آیہ پاک کو ظالمین تک چالیس بار پڑہکر اللہ تعالے سے اپنی حاجت طلب کرے اللہ تعالے اوسکی حاجت کو پورا فرمادیگا اور دعا مستجاب فرمائیگا - فائدہ - جو شخص اضطرار کی حالت مین آیہ پاک وذاالنون اذذھب مغاضبا سے ظالمین تک روز بعد صبح کی نماز کے چالیس دن تک چالیس مرتبہ پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوسکے اضطرار کو دفع فرماویگا فائدہ - جو شخص آیہ پاک کو ظالمین تک روز صبح کی نماز کے بعد ہزار بار پڑہتا رہے گا اوسکی سب مشکلین آسان ہونگی رزق مین کشادگی ہوگی ہر قسم کے ضرر سے مامون ہو جائیگا شیطان کے شر سے اور سلطان کے غضب سے نجات پاویگا اپنے محبوب کے پاس محبوب اور دشمن کی نگاہ مین باہیبت ہوگا اوپر خیر کے دروازہ کھولدیے جائین گے اور اگر تجی المومنین تک پڑہے گا اللہ تعالے اوسکے قلب کو بھی منور فرمادیگا مجرب و آزمودہ ہے واللہ اعلم بالصواب -

مقصد اکیسوان سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر کے بیان مین

اگر کسیکو کوئی حاجت پیش آوے تو اوسکو چاہیئے کہ حسب شرایط مذکورہ بالا اکیس دن اسکو اسطرح سے پڑھے کہ بعد ہر نماز کے پانچسو چوالیس بار اور عشا کے بعد پانچسو سینتالیس بار پڑھکر تین مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم بھا تخلص لسانی وتثبت جنانی اللھم انی اسالک یا رزاق الھوام ومراسی الجبال ومسیر الریاح ومجری البحار یا نور النور تعلم کل نور ساطع کل نور واحل احکم دائر ابدا عالم الغیب والشھادۃ ولم یتخذ صاحبۃ ولا ولدا دعوتک باسمک السریع قریب الشکر للہ یا عنیائیل انت من الملئکۃ الکرام وانا من الانس الافضل بفضل اللہ السجود لہ اقسمت علیک بیمین العرش وسدرۃ المنتھی ووجد عزرائیل قابض خلق السموات والارضین اقسم علیک عن بطن البحر وما فیہ الریح وما یسربہ والغمام وما یبکیہ ونزلت الرحمات وسائر القدر ان تسخر لی خلیما من بین یدیک یطیع امری من سیرھن غصون الارض اطرزھم طبعا واحسنھم خطابا یخاطبن لا یعبدون الا اللہ انا متوکل علیہ واحد احل لا شریک لہ فی ملکہ یا خدام الشجرۃ اولھا اربعون غصنا متفرقۃ من اربعۃ الخصمان ثمارھا التسبیح والتقدیس والتھلیل تسبیحھا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم پڑھے۔

مقصد بائیسوان اللہ اللہ کی دعوت مین

اول چودہ دن ہر ذی روح سے خلوت اختیار کرکے روزہ رکھے خوشبو لگا کے بعد ہر نماز کے آیۃ اللہ نور السموات والارض الخ پچاس مرتبہ [illegible]

پڑھتا رہے اور اسم پاک کو ہر روز دس ہزار بار سوائے درود شریف کے
چودھوین دن تمام مکان نور ہی نور ہو جائے گا پڑھنے والے کا دل بحر انوار
مین ڈوبا ہوا معلوم ہوگا پڑھنے والیکی یہہ حالت تین ساعت تک رہے گی
پھر اسم پاک کا خادم آئیگا قاری کو سلام کریگا قاری اسم پاک کو چاہیئے کہ
مودب ہو بیٹھے کہ وہ عظیم الشان ہے۔ نیز اسم ذات کے ذکر کا طریقہ رسالہ
وظایف قادریہ مین لکھا جائے گا۔

مقصد تیئیسوان یا کریم یا رحیم کے بیان مین

مہینے کے پہلے ہفتہ کی صبح سے شروع کرے اول سب سے علیحدہ
ہو کر سات دن کا چلہ کرے من بعد ایک تعداد مقرر کر کے پڑھنا شروع کرے
بہتر یہہ ہے کہ سترہ ہزار آٹھ سو اٹھاون مرتبہ پڑھے اور بعد ہر نماز کے ہزار بار
پڑھے جب دوسرا ہفتہ شروع ہو تو بھی سات دن تک حسب دستور سابق
پڑھتا رہے جب تیرہوین چودھوین پندرہوین ہو تو ایام بیض کے روزہ رکھے
اور شب جمعہ کو غسل کر کے خوشبو لگا کے عمدہ کپڑے پہنکر عود و لوبان سلگا کے
عشا کی نماز کے بعد اذکار الٰہی مین مشغول ہو پھر درود۔ اللھم صل علی سیدنا
محمد و علی الہ و صحبہ وسلم اول و آخر ہزار ہزار بار پڑھے اور اسامی
پاک کو ہزار بار پڑھے آیۃ الکرسی سورۂ اخلاص تین تین بار معوذتین ایک
ایک بار پڑھے لیکن پڑھنے کی حالت مین سونا نہین چاہیئے اگر سو جائیگا
عمل فاسد ہو جائیگا پھر درود شریف پڑھے پھر اللھم اٰت الوسیلۃ
والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودا الذی وعدتہ
واوردنا حوضہ واسقنا من یدہ شربۃ لانظمأ بعدھا ابدا پڑھے
بعد ہر نماز کے اسامی پاک کے ہمراہ اسامی مندرجۂ ذیل کو بھی پڑھتا رہے

اللھم انی اسئالک بیوقالیر یاشونا ھیل یاشھوین السالک بحرمۃ
کشھیل بردیر بھرائیل عجاجیل عزاسیل واسالک بحرمۃ جبریل
ومیکائیل واسرافیل وعزرائیل وبحرمۃ سیدنا محمد صلے اللہ
علیہ وسلم وبحق یاکریم یارحیم ان ترزقنی کل یوم دینارا
استعین بہ علے قوتی وارجع الی بیت اللہ الحرام پڑھے پھر صبح کی نماز اپنے
وقت پر ادا کرکے درود پڑھتا رہے اوس حالت مین اگر نیند آجائے تو درود پڑھتا
ہوا سو جائے خواب مین یاکریم یارحیم کا موکل آکر قاری سے دریافت کریگا کہ وہ
کس چیز کا ارادہ رکھتا ہے دنیا کا یا آخرت کا قاری کو چاہیئے کہ یہ جواب دے
کہ اوس دنیا کا رکھتا ہون کہ جسکے باعث آخرت کی بھی اعانت ہو پس موکل
اسامی پاک کا قاری سے عہد لیگا کہ ہر جمعہ کو غسل کرے۔ زیارت اموات کو جاے
بعد ہر نماز کے یاکریم یارحیم کو بعد مذکور پڑھتا رہے قاری کو چاہیئے کہ اقرار واثق کرے
پس موکل دو دینار دیکے کہدیگا کہ تو ہر روز اپنے سر کے نیچے دو دینار پاویگا عامل کو
چاہیئے کہ اس راز کو پوشیدہ رکھے اگر ظاہر کردیگا دینارون کا ملنا موقوف ہوجائیگا
اور فقرا و مساکین کو نہ بھولے یعنے اون دو دینارون سے ایک دینار خیرات کرے
اور ایک اپنے واسطے رکھے۔

مقصد چوبیسوان یا لطیف کے بیان مین

جب اسم مبارک کے پڑھنے کا قصد کرے اول دو رکعتین سورۂ فاتحہ و سورۂ
انشراح کے ساتھ ادا کرے اسم پاک کو سولہ ہزار چھ سو اکتالیس بار کہ وہی عدد
کبیر ہے پڑھے اور اگر ظالم کے ظلم یا سلطان کے غضب سے خائف ہو تو اسم
لطیف کو بعد مذکور پڑھکر دعاے اللھم انت الملک القادر القاھر ذو
القھر والبطش الشدید الذی عبدک من عبیدک بغی علے وتجبر

وانت الحکم العدل وقد خاصمت لدیك فی کشف ظلامتی
منه علیك انزل بلاء یعجز عن دفعه اهل السموات والارض حتی
یعرف قدر نعمتك وعافیتك علیه وارسخ علی هامته رسوخ السجیل
علی اصحاب الفیل واركس والبس وافصمه ودمره ونكسه
وخذه فاخذهم الله بذنوبهم وما كان لهم من الله من ولی ولا
واق ۵ ضجوا باشمط محبوب السجود له + من یقطع اللیل تسبیحا
وقرانا + لتسمعن صیحة فی دیارهم + الله اكبر بالنارات عثمانا +
والنائحات علیه دمر الله علیهم وللكافرین امثالها فاصبحوا لا ترى
الا مساكنهم والم تر كیف فعل ربك باصحاب الفیل الم یجعل كیدهم
فی تضلیل وارسل علیهم طیرا ابابیل ترمیهم بحجارة من سجیل
فجعلهم كعصف ماكول پڑھے پھر الله لطیف بعباده یرزق من یشاء
وهو القوی العزیز ایک سو اونتیس بار پڑھکر یا لطیف کو یاے ندا کیساتھ
ایک سو اونتیس بار ایک سانس مین پڑھے پھر اللهم انی اسالك یا لطیف
فوق كل لطیف یا من عم لطفه اهل السموات والارضین
اللهم انی اسالك ان تلطف بی بخفی خفی لطفك الخفی الذی
اذا لطفت به لاحد من خلقك كفی فانك قلت الا یعلم من خلق
وهو اللطیف الخبیر الله لطیف بعباده یرزق من یشاء وهو القوی
العزیز۔ ایک سو اونتیس بار پڑھکر درود تمام کرے اثنا قراة مین باوضو رہے
اور کسی سے کلام نکرے اگر بات کی تو پھر اس عمل کا اعادہ کرنا ہوگا با اخلاص تمام
پڑھتا رہے بعد ازان پروردگار عالم سے اپنی حاجت مانگے پائیگا۔

مقصد پچیسوان یا حی یا قیوم کے بیان مین

اگر کوئی یا حی یا قیوم کی دعوت دینا چاہے تو اول غسل کر کے عمدہ و پاک کپڑے
پہنکے خوشبو لگا کے سات دن ہر وقی روح سے خلوت اختیار کرے اور عود
سلگا کے ہر روز ایک ہزار بار اسم یا حی یا قیوم کو پڑھتا رہے جب سیکڑا تمام ہو تو
اللھم یا حی یا من نسبت له الحیات ولا منسوب غیرہ مما نسبه لنفسه
تعظمت سبحانك اسماؤك وتنزهت من السمیات ذاتك عن المثال
والشریك والنظیر والقاحبة والوزیر فانت الحی ابدا والصمد فی
حیاتك الابدیة فانبساطت الحیات من حیاتك انت الباقی فی فلك
البقاء الدائر بعد فناء المخلوقین وكمالك البقاء وعبادك الفناء
فامرك الهی نافذ وحكیمك لیس له معاند فقد وهبت الافراد و
انهزیت الاضداد وانقمت الملحدین بوجود بقائك ودیمومته
حیاتك یا حی یا قیوم اسئالك بهذه الحیاة الابدیة ان تحیینی حیاة
موصلة بالنعم واحی لنفسی بین العالم حیاة یكون له لی مدد وسعد
واسعدنی بتوفیق من دقائق اسمك الحی القیوم وحققنی برقیقة
من اقائق اسمك الله الحی حتی تمحو عنی الشقاء وتدفلنی دائرة
السعد یمح الله ما یشاء ویثبت وعنده ام الكتاب یا حی یا
قیوم یا من قامت السموات والارض فی الطول والعرض
بما نعلمه وما لا نعلم وبما انت به اعلم برحمتك یا ارحم
الراحمین۔ اللھم ان كان رزقی فی السماء فانزله وان كان فی
الارض فاخرجه وان كان قریبا فیسره وان كان كثیرا فبارك
لی فیه واقله الی حیث كنت ولا تثقلنی الیه حیث كان وانتنی به من
فضلك وكرمك برحمتك یا ارحم الراحمین وصلی الله علی

سیدنا محمد وآله وصحبه وسلم پڑھے فائدہ حضرت قدوۃ العارفین
زبدۃ السالکین شیخ المشایخ سلطان الاولیاء حضرت محبوب الٰہی قدس سرہ ارشاد
فرماتے ہین کہ یا حی یا قیوم اسم اعظم ہے جو شخص اسکو بعد ہر نماز کے دس مرتبہ
پڑہکر اپنے اوپر دم کیا کریگا وہ خلق مین با آبرو رہے گا جیسا کہ در قطامی مین ہے
فرمودند کہ اسماء اعظم بزبان عربی یا حی یا قیوم است و بزبان سریانی اھیا اشراھیا
وبزبان فارسی اے امید امید وازان ہر کہ این اسماء اعظم را بعد از نماز فریضہ دہ بار
بگوید و بر روے خود بدمد در ہمہ مجالس با آبرو باشد انتہے۔

مقصد چھبیسوان یا بدوح مین۔

اگر یا بدوح کی دعوت دینا چاہے تو حیوانات جلالی کو ترک کرکے پڑہنا
شروع کرے اگر ترک حیوانات جمالی کا بھی ہو سکے تو بہت بہتر ہی چالیس
دن تک ہر روز دو ہزار بار یا جبریل بحق یا بدوح پڑہے من بعد تنہا یا بدوح
اٹھارہ ہزار بار پڑہے سب در در روزانہ بیس ہزار مرتبہ ہو جاے بعد اس ختم
کے پھر جس حاجت کے واسطے پڑہے گا فوراً پوری ہو گی۔ اگر دشمن کی ہلاکی
کے واسطے پڑہنا چاہے تو پہر پر بیٹھکر دشمن کے گھر کی طرف منہ کرکے
اوسکا تصور کرکے پڑہے فوراً دشمن ہلاک ہوگا۔

مقصد ستائیسوان حصن حصین کے بیان مین

اگر کسیکو کوئی حاجت ہو تو اوسکو چاہئے کہ حسب شرایط مذکورہ بالا اسکا ختم کرے
اسکے چند طرق ہین ایک یہ ہے کہ شب پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ سے اسطرح سے پڑہے
کہ اول غسل یا وضو کرکے دو رکعت نماز پڑہکے درود دس بار پڑہکے اپنی حاجت
معین کرے پھر حصن حصین کو ابتدا سے واذا قام الی الصلوۃ تک پڑہے
پھر شب جمعہ یا روز جمعہ کو وہان سے واذا رای باکورۃ تک پڑہے اور شب

شنبہ یا روز شنبہ کو وہان سے آخر کتاب تک پڑہے دوسرے یہ کہ یکشنبہ سے شروع کرے اور شنبہ کے دن ختم کرے ہر روز تقسیم کرکے منزل بمنزل پڑہتا رہے۔ تیسرے یہ کہ جس دن سے چاہے شروع کرے لیکن شنبہ کے دن ختم کرے چوتھے یہ کہ جس روز سے چاہے شروع کرے جس روز چاہے ختم کرے۔ پانچوین یہ کہ شب و روز مین ختم کرے یا شب مین ایک ختم کرے اور دن مین الگ ختم کرے اسیطرح چالیس ختم کرے انشاء اللہ تعالے بہت فوائد دینی و دنیوی حاصل ہون گے۔

مقصد اٹھائیسوان دلائل الخیرات مین

جو شخص حل مقاصد کے واسطے دلائل الخیرات کو پڑہنا چاہے اوسکو چاہئے کہ حسب شرایط مذکورہ بالا تین دن مین ختم کرے سہ شنبہ سے شروع کرے ابتداء الثلث الثانی تک پڑہے چہارشنبہ کو وہان سے ابتداء الثلث الثالث تک پڑہے پنجشنبہ کو اللھم صل علی رب الارواح العالیۃ سے آخر کتاب تک پڑہے چالیس ختم کرے یا روزانہ ختم کرے چلہ تمام ہوگا کہ حاجت اللہ تعالے پوری فرماویگا اور دوسرے طرق دلائل الخیرات کے پڑہنے کے انشاء اللہ تعالے رسالہ وظایف قادریہ مین لکہے جائینگے۔

مقصد اونتیسوان دعاء سیفی کے بیان مین

حضرت بندگی شیخ حمید الدین سہروردی سے منقول ہے کہ جو نصاب زکوٰۃ دعائے سیفی کی نہ دیسکتا ہو اوسکو چاہئے کہ روز پنجشنبہ کہ اول ساعت مشتری ہے ایک بار سیفی اور ایک بار سورۂ ملک انتالیس دن تک پڑہے چالیسوین دن چالیس بار دعائے سیفی اور چالیس بار سورۂ ملک پڑہے مالک نصاب ہوجائیگا پھر اگر کوئی شخص شہدیا مصری پر یہ حزب پڑہکر اپنے اہل و عیال کے ساتھ

کھائیگا کبھی اوسکے خاندان سے دولت زائل نہ ہوگی بلکہ روز بروز ترقی ہوتی رہے گی۔

مقصد تیسوان حرز الیمانی کے بیان مین

بعض مشایخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ جو شخص اس حرز کو ایک سال تک بالاتصال پڑہتا رہے گا اوسکو بھی پڑہنا کافی ہے دوسرے شروط مثل دوام صوم وترک حیوانات وغیرہ کی ضرورت نہین فائدہ۔ اگر کوئی شخص بعد زکوۃ دینے کے کسی حاجت کے واسطے پڑہنا چاہے تو اکتالیس بار روز پڑہے اگر اتنی مہلت نہ ہو تو تین بار پڑہنا مفید ہے اور پڑہنے کی حالت مین کسی سے کسی قسم کی بات نکرے نہ اشارۃً نہ کنایۃً اور ایسی جگہ بیٹھکر پڑہے جہان عورت اور کتے کی آواز نہ پہونچے بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ کسیکی آواز نہ پہونچے۔

مقصد اکتیسوان دعا مغنی کے بیان مین

اگر اس دعا کی زکوۃ دینا چاہے تو عروج ماہ مین متبرک دن سے شروع کرے بعد نماز صبح کے اولاً غسل کرکے پاکیزہ کپڑے پہنے خوشبو لگاکے پاک مقام پر دوگانۂ نفل ادا کرے ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ نصر ستر مرتبہ پھر برہنہ سر ہوکے دعا مغنی گیارہ بار پڑہے جب ایک سو ایک بار ہو جائے تو سمجھ لے کہ نصاب پورا ہوا پھر روزانہ ایک مرتبہ پڑہتا رہے

مقصد بتیسوان زیارت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم مین

اوّلاً جاننا چاہیئے کہ رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم زیارت پاک کے حاصل ہونے مین بہت فوائد ہین منجملہ اون کے یہ ہے کہ جو مغموم نبی صلعم کی زیارت پاک سے مشرف ہوگا اوسکا غم مبدل بخوشی ہو جائیگا اور اگر مدیون مشرف ہوگا قرضہ سے نجات پاویگا اگر قیدی مشرف ہوگا قید سے چھوٹے گا اگر غائب

مشرف ہوگا اپنے اہل و عیال کے طرف صحیح سالم واپس آئیگا اگر مفلس مشرف ہوگا
تو انگر ہوگا اگر مریض کو زیارت نصیب ہوگی صحیح و تندرست ہوگا علاوہ برین رسول
مقبول صلعم نے فرمایا کہ جسنے میری زیارت کی اوسپر میری شفاعت واجب ہے
اور جسنے مجکو خواب مین دیکھا وہ بیداری مین دیکھیگا اور نبی صلعم نے فرمایا
کہ من رانی فقد رأ الحق یعنے جسنے مجھے دیکھا اوسنے حق دیکھا شیطان میری
شکل نہین بنسکتا پس مسلمانون کو چاہیئے کہ زیارت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم
کے حصول کی کوشش کرین آپکے دربار مین نہین حاضر ہوسکتا مگر جب تک
آپکی شریعت کی پیروی نکرے جب سنت نبوی صلعم کا پیرو ہوجاے تو پھر
آنحضرت صلے اللہ کی روح مقدس کی طرف توجہ کرے درود کی کثرت کرے
یقینی زیارت سے مشرف ہوگا چنانچہ حضرت ابو قتادہ سے مروی ہے کہ
رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ جو شخص شب جمعہ کو دو رکعتین پڑہیگا ہر رکعت
مین سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پندرہ بار اور بعد سلام کے ہزار مرتبہ درود
پڑہیگا زیارت پاک سے مشرف ہوگا جسنے نبی صلعم کی زیارت کرلی پس
اوسکا خاتمہ یقینی بخیر ہوگا اور اوسکے واسطے جنت ہے اللہ تعالے اوسکی اور
اوسکے والدین کی بخشش فرماویگا اوسپر سکرات موت آسان ہوجائیگی عذاب
قبر اوٹھالیا جائیگا ہول قیامت سے محفوظ کردیا جائیگا۔

حضرت زہری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جو شب جمعہ مین غسل کرکے
دو رکعتین پڑہیگا ہر رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص ہزار بار
زیارت پاک سے مشرف ہوگا۔

بعض علما فرماتے ہین کہ جو شخص ہزار بار سورۂ قدر کی جمعہ مین مداومت کریگا بغیر
حصول زیارت نبوی صلعم کے اوسکی موت نہ آئیگی۔

جو شخص سورۂ کوثر کو شب جمعہ مین ہزار بار پڑہکر درود اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد بعدد کل معلوم لك ہزار بار پڑہے گا مقصد حاصل ہوگا مجرب و آزمودہ ہے۔

بعض مشایخ علیہ الرحمۃ فرماتے ہین کہ شب جمعہ کی آدہی رات کے بعد ہزار مرتبہ سورۂ قریش پڑہکر طہارت ظاہری و باطنی کے ساتھ سوئیگا خواب مین نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

جو شخص شب جمعہ مین ہزار بار درود تنجینا پڑہکر سوئیگا وہ نبی صلعم کے دربار مین حاضر کیا جائیگا اور جمال باکمال نبوی صلعم سے مشرف ہوگا مجرب ہے۔

اللھم وفقنا لزیارتہ و زیارۃ حرمك صلے اللہ علیہ وسلم بحق طہ و یسین صلے اللہ علیہ وسلم برحمتك یا ارحم الراحمین۔

مقصد تینتیسوان قضاء حاجات مین

فائدہ۔ اگر کسیکو کوئی حاجت ہو تو اوسکو چاہیئے کہ وتر کی نماز کے قبل دو رکعتین پڑہے ہر رکعت سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑہکر دونو بیٹھکے استغفر اللہ العظیم الذی لا الہ الا ھو الحی القیوم و اتوب الیہ و اسالہ التوبۃ و المغفرۃ ولوادی ولجمیع المسلمین و المسلمات ہزار مرتبہ آنکھون کو بند کرکے پڑہے پھر دعا کرے اللہ تعالے سے اللہ تعالے اوسکی حاجت کو پورا فرماویگا۔ فائدہ حضرت مقاتل بن سلیمان سے مروی ہے کہ یہ دعا مجرب ہے اور حضرت عیسے علیہ السلام اسی دعا کی برکت سے مردون کو زندہ کرتے تھے پس اگر کسیکو کوئی امر مہم پیش آئے اوسکو چاہیئے کہ بعد نماز صبح کے قبل کلام کے بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللھم انی اسالك یا قدیم یا دائم یا فرد

یا وتر یا احد یا صمد یا حی یا قیوم یا ذا الجلال والاکرام فان تولوا
فقل حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکلت وھو رب العرش العظیم
سو مرتبہ پڑھکر اپنے حاجت قاضی الحاجات سے طلب کرے اللہ تعالے
اوسکے حاجات پورے فرماویگا۔ فائدہ۔ جو شخص شب جمعہ مین غروب کے
وقت پاک وصاف ہوکر اعتکاف کرے اور عشا کی نماز تک کسی سے کلام نکرے
اور وتر کے آخری سجدے مین یا اللہ یا رب یا حی یا قیوم بک استغیث یا اللہ سو
مرتبہ پڑہے اللہ تعالے اوسکے تمامی حاجات پورے فرماویگا۔ فائدہ
مروی ہے کہ جس نے سورہ یسین اور سورۂ ملک کو دو رکعت مین پڑہا من بعد
یا دائم یا حی یا وتر یا قدیم یا احد یا صمد صل علے سیدنا محمد سو
مرتبہ پڑہا پھر خدا سے اپنی حاجت مانگے خدائے تعالے اوسکے حاجت
برلاتا ہے۔ فائدہ بعض علما فرماتے ہین کہ جسنے سورۂ واقعہ کو اکتالیس
مرتبہ ایک جلسہ مین پڑھلیا اوسکے تمامی حاجات پورے ہوجائین گے خاصکر
وہ حاجتین جو طلب رزق سے متعلق ہین۔ اور مین نے بعض علما کی تحریر
مین دیکھا ہے یہ کہ جسکو حق سبحانہ تعالے کی طرف کوئی حاجت ہو تو سورۂ قدر
کو اکتالیس بار اور دعاء اللھم یا من تکتفی من خلقہ جمیعا ولا یکتفی منہ احد
من خلقہ یا احد یا من لا اخر لہ انقطع الرجاء الا منک ذخابت الآمال
الا فیک واسندت الطرق الا الیک یا غیاث المستغیثین اغثنی اکتالیس
بار پڑھکے اپنے حاجت کی دعا کرے انشاء اللہ تعالے وہ حاجت پوری
ہوجائیگی فائدہ بعض علما سے منقول ہے کہ جسکو حق تعالے سے کچھ
حاجت ہو وہ چار رکعتین پڑہے پہلی رکعت مین سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص
دس بار پڑہے اور دوسری رکعت مین سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص سی مرتبہ

تیسرے مین سورہ اخلاص تیس مرتبہ چوتھے مین سورہ اخلاص چالیس مرتبہ
بعد سلام کے اللھم بنورک وجلالک وبحق ھذا الاسم الاعظم و
بحق نبیک محمد صلے اللہ علیہ وسلم اسالک ان تقضی حاجتی و
تبلغنی سئولی والمی ببسم اللہ الرحمن الرحیم اللہ اللہ لا الہ الا
اللہ الاحد الصمد اللہ اللہ لا الہ الا اللہ بدیع السموات
والارض ذوالجلال والاکرام اللھم انی اسالک بحق اسمائک المظھرات
المعروفات المکرمات المیمونات المقدسات التی ھی نور علی نور
ونور فوق نور ونور تحت نور ونور فی السموات والارض واسالک
بنورک العزیز العظیم وبنور وجھک الکریم وبقوۃ سلطانک المبین
وجبروتک المنین الحمد للہ الذی لا الہ الا اللہ بدیع السموات
والارض ذوالجلال والاکرام یا اللہ یا اللہ یا رب یا رب یا رب یا
یا رباہ یا رباہ یا رباہ اغفرلی ذنوبی وانصرنی علی اعدائی و
اقض حوائجی فی الدنیا والاخرۃ ووالدی وجمیع المسلمین وصلے
اللہ علی سیدنا محمد والہ وصحبہ وسلم سات مرتبہ پڑہے اللہ تعالے
اوسکی حاجت کو پورا فرماویگا فائدہ۔ دو رکعتین پڑہے بعد فاتحہ کے سورہ
کافرون دس مرتبہ دوسرے مین سورہ اخلاص گیارہ بار بعد سلام کے سجدہ مین
جاکر درود شریف دس بار اور سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم دس بار اور ربنا اتنا فی الدنیا حسنۃ و
فی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار دس بار پڑہکر اپنی حاجت طلب
کرے انشاء اللہ تعالے پوری ہوجائیگی۔ فائدہ شیخ ابو القاسم قشیری کی
کتاب اداب الفقراء مین منقول ہے کہ جسکو کوئی حاجت ہو اوسکو چاہیے

کہ تازہ وضو کرے پھر چار رکعت نماز پڑھے دو تشہد اور دو سلام سے پہلے
رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے ربنا اتنا من لدنك رحمة وهي لنا من
امرنا رشدا۔ دس بار دوسری رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے رب اشرح
لی صدری آخر آیۃ تک دس بار تیسری رکعت مین فستذکرون ما اقول
لکم وافوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد دس بار چوتھی
مین بعد فاتحہ کے ربنا اتمم لنا نورنا واغفر لنا انك علی کل شئ قدیر
دس مرتبہ پڑھکے نماز تمام کرے بعد نماز کے سجدہ کرے سجدے مین لا الہ الا انت
سبحانك انی کنت من الظالمین پڑھکے اپنی حاجت خدائے تعالے سے
طلب کرے انشاء اللہ العزیز پوری ہوگی۔ فائدہ حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ
اونہون نے بیان کیا رسولخدا صلعم سے مینے سنا ہے آپ فرماتے تھے جب تم
کوئی بدحالی دیکھو اور کوئی حاجت تمھاری ہو تو اچھی طرح سے وضو کرکے سجدہ کرے
اور اوس سجدہ مین قل اللھم مالك الملك آخر آیت تک یا اللہ تین مرتبہ انت
اللہ الذی لا الہ الا انت وحدك لا شریك لك تجبرت ان یکون
لك ولد وتعالیت ان یکون لك شریك وتعاظمت ان یکون لك مشیر
وتقدمت ان یکون لك ضد وتکرمت ان یکون لك وزیر یا اللہ تین
مرتبہ انت الذی نزهتك جمیع خلقك لا عین تراك ولا یدرکك نور یا اللہ
تین بار اقض حاجتی اوس مقام پر اپنی حاجت کو ذکر کرے اللہ تعالے اوسکی
حاجت پوری فرماویگا۔ فائدہ۔ جو شخص وکفی باللہ ولیا وکفی باللہ نصیرا
وکفی باللہ حسیبا وکفی باللہ علیما وکفی باللہ وکیلا وکفی باللہ شهیدا
کو ہر روز دو ہزار تین سو سینتیس مرتبہ چالیس روز تک ایک وقت مقرر کرکے پاک
جگہ عود ولوبان سلگا کر باادب قبلہ رو بیٹھکر پڑھے گا اللہ تعالے اوسکی حاجت کو

پورا فرماویگا اور مسافرت سے وطن مین پہونچے گا اور دشمنون پر قوی کرے گا
فائدہ - جو شخص اکیس روز تک ہر روز بعد نماز عشا کے نیچے آسمان کے سر برہنہ
کرکے کھڑا ہو کے سورۂ فاتحہ مع بسملہ ایک بار اور اللھم صل علے سیدنا
محمد و علے ال سیدنا محمد و عترتہ بعدد کل معلوم لک گیارہ
مرتبہ پڑہکے آیۂ شریفہ لا یستوی اصحاب النار و اصحاب الجنۃ کو و ھو العزیز
الحکیم تک بائیس مرتبہ پڑہے گا بعد اوسکے حسب دستور سابق سورہ فاتحہ
ایک بار اور درود مذکور گیارہ بار پڑہے گا اللہ تعالے اوسکی حاجت پوری فرماویگا
فائدہ جو شخص بیالیس دن صبح کے وقت خوشبو کا استعمال کرکے قبلہ رو ہوکر
سورۂ فاتحہ ایک بار اسطرحسے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم - حمد للہ رب العالمین یعنے
رحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ضم کرکے پڑہے پھر درود مذکور کو گیارہ بار پڑہکے
آیۂ شریفہ ثم انزل علیکم من بعد الغم کو و اللہ علیم بذات الصدور
تک پڑہے گا پھر سورۂ فاتحہ ایک بار اور درود مذکور گیارہ بار پڑہے گا اللہ تعالے
اوسکی حاجت کو برلاویگا لیکن آیت مذکورہ کو ہمیشہ بطور وظیفہ کے تلاوت کرتا رہے
بہت فوائد دیکھے گا - **فائدہ** جو شخص ہر روز بسم اللہ الرحمن الرحیم
یا خفی الالطاف ادرکنی بلطفک کل خفی کو ایک ہزار ایک مرتبہ چالیس
دن پڑہتا رہے گا اللہ تعالے اوسکی تمامی حاجتین روان فرماویگا - **فائدہ**
جسکو کوئی حاجت پیش آوے اوسکو چاہیئے با طہارت کاملہ عمدہ لباس پہنکر
خوشبو کا استعمال کرکے قبلہ رو ہوکے درود اللھم صل علے محمد و علی ال
محمد بعدد کل ذرۃ مائۃ الف الف مرۃ ایک سو مرتبہ پھر یا اللہ الکافی
ایک ہزار ایک بار بعدہ لا الہ الا اللہ مخلصا لا الہ الا اللہ صادقا مصدقا
لا الہ الا اللہ حقا حقا لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ایک سو پچیس بار

عتر

پھر درود مذکور سو مرتبہ پڑھے تین ہفتہ تک اس عمل کو کرے بعون اللہ تعالے مراد حاصل ہوگی فائدہ۔ جس کسیکو کوئی حاجت سخت پیش آوے اوسکو چاہیئے کہ عصر و مغرب کے درمیان پڑھے لیکن اولے یہ ہے کہ قبل عصر یا بعد مغرب اس ختم کو اسطرح سے پڑھے۔ اول سات بار سورۂ فاتحہ معہ تسمیہ پھر الم نشرح معہ تسمیہ اناسی مرتبہ من بعد سورۂ اخلاص معہ تسمیہ ایک ہزار ایک بار پھر سورۂ فاتحہ سات بار درود سو بار پڑھکر فاتحہ ہمہ خواجگان کی روح پاک پر پڑھکے حق تعالے سے بوسیلۂ حضرات خواجگان کے حاجت طلب کرے۔ اگر ممکن ہوں تو سات آدمی پانچ یا تین آدمی ملکر پڑھیں۔ اسامی حضرات خواجگان کے یہ ہیں۔ خواجہ بایزید بسطامی قدس سرہ۔ خواجہ ابوالحسن خرقانی قدس سرہ۔ خواجہ ابو یوسف ہمدانی قدس سرہ۔ خواجہ عبدالخالق عجدوانی قدس سرہ۔ خواجہ ابو یوسف منصور ترمذی خواجہ بہاء الدین نقشبند قدس سرہ۔ فائدہ جو شخص ہر روز بچیس مرتبہ استغفر اللہ العظیم الذي لا اله الا هو الحي القيوم الذي لا يموت ابدا واتوب اليه پڑھے گا اپنے نفس و مال و اولاد میں مصیبت کو نہ دیکھیگا۔ فائدہ جس نے ہر روز لاحول ولا قوة الا بالله العلي العظيم کو سو مرتبہ پڑھلیا اوسکو مخلوق کبھی نہ ستائیگی فائدہ جو شخص ان دونوں شعروں کو بعد نماز صبح کے ہزار بار پڑھے اور اول و آخر درود ایک سو ایک مرتبہ پڑھے انشاء اللہ تعالے اوسکی حاجت پوری ہوگی لیکن چہارشنبہ سے شروع کرے ۵

بسم الله الرحمن الرحيم

ايدركني هم وانت ظهيري واظلم في الدنيا وانت بصيري
فغار على حامي الحمى وهو قادر اذا ضاع في البيد اعقال بعيري

دوسرا چہارشنبہ نہ آنے پائیگا کہ خدا تعالے حاجت پوری فرماوے گا

فائدہ - جو شخص ان اسامی پاک کو مع اسامی اہل بدر کے ہر روز ایک مرتبہ پڑھے گا رقت قلب و رحمۃ باری کا نزول ہوگا اور جو مداومت کریگا صفائی قلب اور تونگری حاصل ہوگی اور جو زوال کے وقت پڑھے گا اوسکا قلب صاف ہوگا اور اوس سے کدورتین زائل ہونگی اور جو بعد نماز فجر کے پڑھیگا اللہ تعالے اوسکو بلا سبب و ذریعہ مالدار فرماویگا اور اوسکے واسطے دروازہ خیر کے کھولدئے جائین گے وہو ہذہ -

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم صل علے سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد کما صلیت علے ابراھیم وعلے ال ابراھیم انک حمید مجید وصل علے جمیع الانبیاء والمرسلین وعلے الملائکۃ المقربین وعلے عبادک الصالحین خصوصًا علے اول الصحابۃ وافضلھم بالتحقیق ابی بکر ن الصدیق وعلے مزین المنبر والمسجد والمحراب عمر بن الخطاب و علے حبیب حبیب الرحمن عثمان بن عفان وعلے سید الاولیاء والاوتاد والاقطاب مظھر العجائب والغرائب مطلوب کل طالب ذی المناقب علے بن ابی طالب وعلے الامامین الھمامین سیدنا الحسن وسیدنا الحسین وعلے عمیہ الشریفین بین الناس سیدنا حمزۃ وسیدنا العباس وعلے سراج ھذہ الامۃ امام اعظم ابی حنیفۃ وعلے شمس ھذہ الملۃ مالک بن انس وعلے قمر ھذہ الملۃ امام الشافعی وعلے نجم ھذہ الملۃ امام احمد بن حنبل رضوان اللہ علیھم اجمعین اللھم انی اسالک بحق ذاتک

وصفاتك واسمائك وعالميتك وقادريتك وخالقيتك ورحمانيتك
ورزاقيتك وغفاريتك ووحدانيتك وفردانيتك اللهم بحرمت
ادم صفيك وبحق بكائه وعجزه وتاسفه واستغفاره وخشية
اليك وحمده وشكره بعد قبول توبة اليك وبحرمة شيث وجهاده
لاظهار دينك وبحرمة نوح وعلمه ونصيحته ودعوته اليك و
بحرمة ابراهيم خليلك وسخاوته وعلمه اليك وتوكله و
انقياده مع الرضا في امرك وبحرمة اسمعيل ذبيحك وصبره وصدقه
في رضاك وبحرمة ايوب وصبره واشتياقه وبكائه ومشقته واخلاصه
اليك وحظ عبادته ورضائه في قضائك وبحرمة موسى كليمك
ورجائه وخوفه وطلبه وفراقه ومحبته وبكائه وتوبته اليك و
بحرمة شعيب بكائه الى رويتك واشتياقه ولذته في وجهك و
بحرمة عيسى روحك ورفعته وطهارته وغنائه وفقره اليك
وبحق من اسمه سيدنا محمد سيدنا احمد سيدنا حامد سيدنا
محمود سيدنا عاقب سيدنا فاتح سيدنا خاتم سيدنا حاشر سيدنا
ماح سيدنا داع سيدنا سراج سيدنا منير سيدنا بشير سيدنا نذير
سيدنا رسول سيدنا نبي سيدنا هادي سيدنا مهتد سيدنا مهدي
سيدنا خليل سيدنا ولي سيدنا نصير سيدنا طه سيدنا يس
سيدنا مزمل سيدنا مدثر سيدنا حبيب سيدنا كليم سيدنا
مصطفى سيدنا مرتضى سيدنا مختار سيدنا مصدق سيدنا فاتح
سيدنا كفيل سيدنا وكيل سيدنا شفيق سيدنا شفيع سيدنا كاف
سيدنا واصل سيدنا سابق سيدنا قائم سيدنا حجة سيدنا بيان

الهاء في يقول مفعول لم يعلم

سیدنا حافظ سیدنا شہید سیدنا عادل سیدنا حلیم سیدنا برہان
سیدنا مطیع سیدنا مذکر سیدنا امین سیدنا واعظ سیدنا
صاحب سیدنا ناطق سیدنا مکی سیدنا مدنی سیدنا ابطحی سیدنا
ہاشمی سیدنا قرشی سیدنا عزیز سیدنا حریص سیدنا رؤف سیدنا
رحیم سیدنا جواد سیدنا غنی سیدنا کریم سیدنا علیم سیدنا طیب
سیدنا مطیب سیدنا خطیب سیدنا فصیح سیدنا رشید سیدنا
طاہر سیدنا مطہر سیدنا امام سیدنا امی سیدنا متقی سیدنا بار
سیدنا ملتوسط سیدنا سابق سیدنا مقتصد سیدنا ناح سیدنا
متین سیدنا اول سیدنا آخر سیدنا ظاہر سیدنا باطن سیدنا رحمۃ
سیدنا شافع سیدنا مشفع سیدنا محلل سیدنا محرم سیدنا امن
سیدنا ناہی سیدنا حکیم سیدنا قریب سیدنا شکور سیدنا رقیب
سیدنا مجتبیٰ سیدنا منیب سیدنا مبلغ صلے اللہ علیہ والہ وصحبہ
وبارک وسلم وبحرمۃ شوقہ ومحبتہ وعنایتہ وفقرہ وکلامہ وخشیتہ
وجودہ واخلاصہ ومقاماتہ وشوقہ وحضورہ وعباداتہ وعلمہ
وحلمہ وخلقہ وجہادہ وعرفانہ الیک وحسنہ وجمالہ ومحبوبیتہ
الیک۔ وبحق من اسمہ سیدنا صدیق والدین فصلح الدین سیدنا
منور الدین سیدنا مسرور الدین سیدنا عز الدین سیدنا حافظ الدین
سیدنا کریم الدین سیدنا مجیب الدین سیدنا مکرم الدین سیدنا
مشعر الدین سیدنا نور الدین سیدنا واعظ الدین سیدنا سراج الدین
سیدنا مشفع الدین سیدنا فصیح الدین سیدنا خطیب الدین سیدنا
حاجۃ الدین سیدنا حریص الدین سیدنا مطیب الدین سیدنا مفرج الدین

و صدیق الرحیم

سیدنا شفیع الدین سیدنا شافع الدین سیدنا شکور الدین سیدنا
حکیم الدین سیدنا حاکم الدین سیدنا فتح الدین سیدنا فتوح الدین
سیدنا فتاح الدین سیدنا مفتح الدین سیدنا مفتاح الدین سیدنا
نصیر الدین سیدنا منصور الدین سیدنا عالم الدین سیدنا عظیم الدین
سیدنا معظم الدین سیدنا منیر الدین سیدنا شعائر الدین سیدنا
شہیب الدین سیدنا ثابت الدین سیدنا عالم الدین سیدنا عامل الدین
سیدنا عمل الدین سیدنا معمور الدین سیدنا مفتوح الدین سیدنا
برہان الدین سیدنا مقبول الدین سیدنا قابل الدین سیدنا محبوب
الدین سیدنا مغفور الدین سیدنا مہدی الدین سیدنا ہدایت الدین
سیدنا حفیظ الدین سیدنا مختار الدین سیدنا خیر الدین سیدنا
رؤف الدین سیدنا رافۃ الدین سیدنا رئیس الدین سیدنا رشید الدین
سیدنا مرشد الدین سیدنا صادق الدین سیدنا مصدق الدین
سیدنا حلیم الدین سیدنا امین الدین سیدنا مقیم الدین سیدنا قائم
الدین سیدنا مذکور الدین سیدنا ظاہر الدین سیدنا مظہر الدین
سیدنا ظہیر الدین سیدنا محصر الدین سیدنا معطر الدین سیدنا
ناطق الدین سیدنا منطق الدین سیدنا امیر الدین سیدنا مامور
الدین سیدنا عامر الدین سیدنا معمر الدین سیدنا تقی الدین سیدنا
عین الدین سیدنا راس الدین رضی اللہ عنہ وبحرمۃ خشیتہ
الیک۔ وبحق من اسمہ سیدنا عمر بن الخطاب سیدنا عدل الدین
سیدنا عادل الدین سیدنا عماد الدین سیدنا رافۃ الدین سیدنا
شجاع الدین سیدنا مشجع الدین سیدنا ہمام الدین سیدنا ناصر الدین

سیدنا منصور الدین سیدنا منیر الدین سیدنا زینۃ الدین سیدنا
قوام الدین سیدنا حامد الدین سیدنا محمود الدین سیدنا خلیل الدین
سیدنا جلیل الدین سیدنا جلال الدین سیدنا جمیل الدین سیدنا
مزمل الدین سیدنا مدثر الدین سیدنا وحید الدین سیدنا مبین الدین
سیدنا مصدر الدین سیدنا خاتم الدین سیدنا کلیم الدین سیدنا
کریم الدین سیدنا کفیل الدین سیدنا مکرم الدین سیدنا منین الدین
سیدنا رحمۃ الدین سیدنا مقوم الدین سیدنا منعم الدین سیدنا
نعم الدین سیدنا نعمۃ الدین سیدنا مصفی الدین سیدنا صفوۃ الدین
سیدنا صفی الدین سیدنا صفاء الدین سیدنا ضیاء الدین سیدنا ضوء الدین
سیدنا ذکاء الدین سیدنا شمس الدین سیدنا شفاء الدین سیدنا شمع الدین
سیدنا نور الدین سیدنا منیر الدین سیدنا بحر الدین سیدنا صباح الدین
سیدنا ناصح الدین سیدنا نصیحۃ الدین سیدنا نصاح الدین سیدنا
فصاح الدین سیدنا لطیف الدین سیدنا لطف الدین سیدنا
خلیفۃ الدین سیدنا مطیع الدین سیدنا معطی الدین سیدنا مبلغ الدین
سیدنا بالغ الدین سیدنا بلیغ الدین سیدنا خاص الدین سیدنا حاجت
الدین سیدنا خلوص الدین سیدنا خالص الدین سیدنا حسن الدین سیدنا
احسان الدین سیدنا محسن الدین سیدنا متقی الدین سیدنا
اشفاق الدین سیدنا عاشق الدین سیدنا عشق الدین سیدنا معشوق
الدین سیدنا نطیق الدین سیدنا نطاق الدین سیدنا عزیز الدین سیدنا
حاذق الدین سیدنا حذیق الدین سیدنا حمید الدین رضی اللہ
عنہ وبحرمۃ عدلہ وسخاوتہ ومحبتہ الیک وبحق من اسمہ

سيدنا عثمان الدين سيدنا عفان الدين سيدنا عاقب الدين سيدنا
عفاة الدين سيدنا عفيق الدين سيدنا عفاف الدين سيدنا عرفان الدين
سيدنا معرفه الدين سيدنا معروف الدين سيدنا ناظر الدين سيدنا
نظير الدين سيدنا زكى الدين سيدنا زاكى الدين سيدنا كمال الدين
سيدنا مكمل الدين سيدنا اكمل الدين سيدنا مزكى الدين سيدنا
غنى الدين سيدنا مغنى الدين سيدنا غناء الدين سيدنا مغيث الدين
سيدنا غياث الدين سيدنا سماح الدين سيدنا سميع الدين سيدنا
هلال الدين سيدنا اول الدين سيدنا اخر الدين سيدنا قريب الدين سيدنا
جواد الدين سيدنا جود الدين سيدنا وجيه الدين سيدنا امجد الدين
سيدنا مجد الدين سيدنا مروح الدين سيدنا طيب الدين سيدنا
عقيد الدين سيدنا سلطان الدين سيدنا مرتضى الدين سيدنا
روضة الدين سيدنا بر الدين سيدنا بحر الدين سيدنا حصن الدين
سيدنا حصان الدين سيدنا حصين الدين سيدنا حلاقة الدين
سيدنا اصدق الدين سيدنا مختار الدين سيدنا بركت الدين سيدنا
حارس الدين سيدنا جامع الدين سيدنا مجتمع الدين سيدنا حمية
الدين سيدنا جليل الدين سيدنا مجمع الدين سيدنا علم الدين سيدنا
علام الدين سيدنا ناصر الدين سيدنا انصر الدين سيدنا اقرب الدين سيدنا
اعز الدين سيدنا عز الدين سيدنا بدر الدين سيدنا لسان الدين سيدنا
محى الدين سيدنا قادر الدين سيدنا مدبر الدين سيدنا سميع الدين سيدنا
سماح الدين سيدنا اسمع الدين سيدنا شفيع الدين سيدنا مصاحب
الدين سيدنا صحف الدين سيدنا صحايف الدين سيدنا مصحف الدين

سیدنا مراۃ الدین سیدنا معتمد الدین سیدنا اعتماد الدین سیدنا
غفور الدین سیدنا غفار الدین سیدنا محفظ الدین سیدنا وکیل الدین
سیدنا مودود الدین سیدنا وفاء الدین سیدنا مشکور الدین رضی اللہ
عنہ وبحرمۃ حیاتہ ومحبتہ الیک وبحق من اسمہ سیدنا علی بن
ابی طالب سیدنا مکی سیدنا زکی سیدنا رضی سیدنا
وفی سیدنا مرتضی سیدنا مجتبی سیدنا مختار سیدنا مسلم
سیدنا حارب سیدنا شجاع سیدنا مبارز سیدنا عالم سیدنا
عامل سیدنا اسد سیدنا مومن سیدنا طاہر سیدنا مطہر
سیدنا طیب سیدنا خلیفۃ سیدنا امیر سیدنا سعید سیدنا
مسعود سیدنا خلیل سیدنا ناصر سیدنا رؤف سیدنا حافظ سیدنا
جواد سیدنا قائم سیدنا قوام سیدنا راکع سیدنا ساجد سیدنا
صائم سیدنا زاہد سیدنا ولی سیدنا تقی سیدنا متقی سیدنا
حکیم سیدنا جمیل سیدنا کامل سیدنا کمال سیدنا غازی سیدنا مخبر
سیدنا محترم سیدنا ظاہر سیدنا مجلل سیدنا مسیح سیدنا مجد
سیدنا سرمد سیدنا مکرم سیدنا قاری سیدنا عزیز سیدنا نجیب
سیدنا نصیب سیدنا مکرم سیدنا کبیر سیدنا عادل سیدنا باذل
سیدنا سنجی سیدنا صفی سیدنا ذاکر سیدنا ناصح سیدنا معلم
سیدنا داعی سیدنا حلیم سیدنا منصور سیدنا سید سیدنا مصل
سیدنا صادق سیدنا مصدق سیدنا متصدق سیدنا وجیہ
سیدنا راجح سیدنا جاہد سیدنا کریم سیدنا ضابط سیدنا
حاضر سیدنا حاذر سیدنا غضنفر سیدنا واف سیدنا صاحب

و اسما حضرت علی کرم اللہ وجہہ ۱۲

سیدنا اخ المصطفی سیدنا ابی الحسن والحسین سیدنا زائر سیدنا شفیع سیدنا شفع سیدنا
محرم سیدنا متعمر سیدنا مکرم سیدنا شریف سیدنا فاتح سیدنا وصی سیدنا زاکی سیدنا زکی
سیدنا حبیب سیدنا مجتہد سیدنا عاف سیدنا ابن عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم رضی اللہ عنہ
وحرمنہ کما لائہ وولایتہ وریاضتہ وشوقہ وذوقہ ومحبتہ الیک . وبحق من اسمہا سیدتنا
فاطمۃ سیدتنا زہرۃ سیدتنا مطہرۃ سیدتنا سیدۃ سیدتنا امینۃ سیدتنا دینۃ سیدتنا بانیۃ سیدتنا
زہداۃ سیدتنا عابدۃ سیدتنا محذرۃ سیدتنا معصومۃ سیدتنا محروسۃ سیدتنا مصلیۃ سیدتنا قائمۃ
سیدتنا راکعۃ سیدتنا ساجدۃ سیدتنا شاہدۃ سیدتنا صائمۃ سیدتنا سابقۃ سیدتنا رضیۃ سیدتنا
جلیلۃ سیدتنا علیۃ سیدتنا صفیۃ سیدتنا رفیعۃ سیدتنا سلیمۃ سیدتنا خدیمۃ سیدتنا
کاملۃ سیدتنا حلیمۃ سیدتنا منعمۃ سیدتنا مشفقۃ سیدتنا ظاہرۃ سیدتنا ناصحۃ سیدتنا
حمیدۃ سیدتنا طاہرۃ سیدتنا طیبۃ سیدتنا مطیبۃ سیدتنا مضریۃ سیدتنا صالحۃ سیدتنا
فصیحۃ سیدتنا مسیحۃ سیدتنا محرمۃ سیدتنا وصیۃ سیدتنا عافیۃ سیدتنا ھللہ سیدتنا
مکرۃ سیدتنا ھجرۃ سیدتنا قاریۃ سیدتنا ضابطۃ سیدتنا واضحۃ سیدتنا شریفۃ سیدتنا
کریمۃ سیدتنا عزیزۃ سیدتنا مکرمۃ سیدتنا عالمۃ سیدتنا فاتحۃ سیدتنا باسطۃ سیدتنا
معلمۃ سیدتنا الحیۃ سیدتنا راعیۃ سیدتنا شافعۃ سیدتنا شفیعۃ سیدتنا مشفعۃ
سیدتنا مدینۃ سیدتنا مکیۃ سیدتنا واحدۃ سیدتنا وارثۃ سیدتنا مجتہدۃ سیدتنا محتملۃ
سیدتنا قرۃ عین سیدتنا ھاشمیۃ سیدتنا حجیۃ سیدتنا ناصبۃ سیدتنا واصبۃ سیدتنا راجحۃ
سیدتنا حجۃ سیدتنا بینۃ سیدتنا وجیہۃ سیدتنا جاھدۃ سیدتنا مفخرۃ سیدتنا وافیۃ
سیدتنا قاضیۃ سیدتنا ناضرۃ سیدتنا خدیجۃ سیدتنا حاضرۃ سیدتنا صاحبۃ سیدتنا
عربیۃ سیدتنا قرشیۃ سیدتنا حجازیۃ سیدتنا تھامیۃ سیدتنا عاصمیۃ سیدتنا
عصمۃ سیدتنا صدیقۃ سیدتنا تقیۃ سیدتنا نقیۃ سیدتنا مومنۃ سیدتنا مسلمۃ
سیدتنا سعیدۃ سیدتنا صاحبۃ سیدتنا لطیفۃ سیدتنا صاحبۃ خلۃ سیدتنا

صاحبة حور سيدتنا بنت رسول محمد بن المصطفى صلى الله عليه وآله
وسلم ومحق من اسمه سيدنا الحسن سيدنا يد الله سيدنا امين الله سيدنا
صبغة الله سيدنا انيس الله سيدنا تقي الله سيدنا لقي الله سيدنا صفي الله
سيدنا رحيم الله سيدنا حليم الله سيدنا كريم الله سيدنا عزيز الله
سيدنا نصير الدين سيدنا صدر الدين سيدنا نظام الدين سيدنا فريد الدين
سيدنا قطب الدين سيدنا معين الدين سيدنا سيف الدين سيدنا
علم الدين سيدنا شرف الدين سيدنا المتجلي بتجليات ارحم الراحمين
سيدنا المويد لمن اطاع الدين سيدنا محمود الممدوح حين سيدنا معان
المتقربين سيدنا ظهير العاملين سيدنا محي افئدة المكاشفين سيدنا
مشتري قلوب المفتقرين سيدنا مصباح المشتاقين سيدنا انيس العارفين
سيدنا مويد الذاكرين سيدنا استاذ الشاكرين سيدنا مصباح المحققين
سيدنا امام الواصلين سيدنا نخبة العابدين سيدنا رمزات الله سيدنا
سالك مسالك الله سيدنا ناظم مناظم الله سيدنا مفسر لا اله الا الله
سيدنا اخ الحسين سيدنا حفيد حبيبنا محمد رسول الله صلى الله عليه و
بارك وسلم ومحق من اسمه سيدنا الحسين سيدنا سيد سيدنا سعيد سيدنا
شهيد سيدنا مسعود سيدنا محمود سيدنا مودود سيدنا حامد سيدنا محمد
سيدنا جاهد سيدنا مجاهد سيدنا مبشر سيدنا نذير سيدنا عاف سيدنا
عاصم سيدنا معتصم سيدنا فاتح سيدنا مبارك سيدنا معروف سيدنا
مغموم سيدنا مهموم سيدنا مرابط سيدنا غازي سيدنا صمع سيدنا طيب سيدنا
امين سيدنا فصيح سيدنا رشيد سيدنا قبول سيدنا مقبول سيدنا صاحب سيدنا
احسان سيدنا مدني سيدنا قرشي سيدنا عربي سيدنا عزيز سيدنا قاسم

سیدنا مقسم سیدنا محب سیدنا حبیب سیدنا محبوب سیدنا
مرغوب سیدنا غریب سیدنا صابر سیدنا مظلوم سیدنا قائل
سیدنا عالم سیدنا ناطق سیدنا مصلح سیدنا منیر سیدنا
نصیر سیدنا امیر سیدنا شجاع سیدنا فاضل سیدنا کامل
سیدنا بازل سیدنا مکمل سیدنا مفضل سیدنا عابد
سیدنا زاهد سیدنا ذاکر سیدنا حارث سیدنا حریث سیدنا
باکی سیدنا خالص سیدنا مکرم سیدنا شریف سیدنا مبین سیدنا
سنجی سیدنا جلیل سیدنا رفیق سیدنا رفیع سیدنا ملیح سیدنا سراج
سیدنا نقی سیدنا نقی سیدنا زکی سیدنا طاهر سیدنا مطهر سیدنا
شاکر سیدنا مشکور سیدنا کریم سیدنا خلیل سیدنا حسیب سیدنا
رؤف سیدنا رحیم سیدنا ابی عبد الله رضی الله عنه وبحرمة السید
امام زین العباد وعبادته وبحرمته السید محمد ن الباقر وعلمه و
بحرمة السید الامام جعفر ن الصادق وصدقه الیك وبحرمة السید
الامام موسی الکاظم وحلمه الیك وبحرمة السید الامام علی الرضا
ورضاه الیك وبحرمة الامام حسن البصری وحسن عبادته الیك وبحرمة
شیخ الاسلام حبیب العجمی ومحبته الیك وبحرمة شیخ الاسلام داؤد
الطائی وعبادته الیك وبحرمة شیخ الاسلام معروف الکرخی وزهده
الیك وبحرمة الشیخ سری سقطی وشوقه الیك وبحرمة سید الطائفة
جنید البغدادی وعشقه الیك وبحرمة الشیخ ابی بکر الشبلی ووجده
الیك وبحرمة الشیخ عبد العزیز الیمنی وطلبه الیك وبحرمة الشیخ
عبد الواحد الیمنی واخلاصه الیك وبحرمة الشیخ یوسف الطرطوسی

رعبودیته الیك وبحرمة الشیخ ابی الحسن علی الهنکاری ومشاهدته
الیك وبحرمة شیخ الاسلام ابی سعید المبارك المخزومی ومقاماته الیك
وبحرمة مزاسمه سیدنا الشیخ عبد القادر الجیلانی وسیدنا سید وسیدنا
مویل وسیدنا کریم وسیدنا حظیم وسیدنا شریف وسیدنا امام وسیدنا
همام وسیدنا مالك وسیدنا ناسك وسیدنا مومن وسیدنا موقن وسیدنا
منعم وسیدنا مکرم سیدنا طیب سیدنا مطیب سیدنا جواد سیدنا منقاد
سیدنا قائم سیدنا صائم سیدنا عابد سیدنا زاهد سیدنا ساجد سیدنا
واجد سیدنا جلی سیدنا جیلانی سیدنا تقی سیدنا نقی سیدنا کامل
سیدنا باذل سیدنا ذکی سیدنا صفی سیدنا حمید سیدنا خلیل سیدنا ناص
سیدنا مناص سیدنا سعید سیدنا رشید سیدنا شیخ سیدنا وفی سیدنا
بار سیدنا سار۔ سیدنا نقیب سیدنا نجیب سیدنا خاشع سیدنا خاضع
سیدنا صاحب سیدنا ثاقب سیدنا وارث سیدنا حارث سیدنا وارع۔
سیدنا فائق سیدنا واسع سیدنا شائع سیدنا ولی سیدنا خفی سیدنا حقی
سیدنا اول سیدنا آخر سیدنا ظاهر سیدنا باطن سیدنا طاهر سیدنا
مطهر سیدنا مطیع سیدنا لبیب سیدنا شاهد سیدنا زاهد سیدنا
راشد سیدنا قائد سیدنا قابل سیدنا نصیر سیدنا منیر سیدنا سراج
سیدنا ساقی سیدنا ناصح سیدنا فالح سیدنا مقرب سیدنا معزز سیدنا
خلیل سیدنا دلیل سیدنا صادق سیدنا حاذق سیدنا سلطان
سیدنا برهان سیدنا حسنی سیدنا حسینی سیدنا عالم سیدنا عامل سیدنا
حاکم سیدنا معین سیدنا مبین سیدنا مصباح سیدنا مفتاح سیدنا
شاکر سیدنا ذاکر سیدنا ملاذ سیدنا معاذ سیدنا ملجا سیدنا مرتجا

سيدنا صالح سيدنا ناصح سيدنا واضح سيدنا حامد سيدنا محبوب
سيدنا معشوق سيدنا هادي سيدنا مهدي سيدنا شافع سيدنا
منفع سيدنا حق سيدنا سلطان العارفين سيدنا تاج المحققين سيدنا
غوث الاعظم سيدنا واسع الجود والكرم سيدنا كنز الحقائق
سيدنا معدن الدقائق سيدنا واسطة السلك والسلوك سيدنا
صاحب الملك والملوك سيدنا شمس الشموس سيدنا زهرة النفوس
سيدنا عالي الهمم سيدنا ناموس الامم سيدنا حجة العاشقين
سيدنا سلطان الواصلين سيدنا مبدئ جمال الله سيدنا نائب رسول
الله سيدنا كبد المصطفى سيدنا سر المرتضى سيدنا قرة العيون
سيدنا ذي الوجه الميمون سيدنا صلاح الاحوال سيدنا صادق
الاقوال سيدنا سيف الله المسلول سيدنا ثمرة البتول سيدنا
كعبة الواصلين سيدنا قبلة الموحدين سيدنا وسيلة الطالبين
سيدنا صفوة العابدين سيدنا امام المتقين سيدنا انيس المحبين
سيدنا المتقي الانقيا سيدنا اصفى الاصفيا سيدنا اجلاء الكلام
سيدنا شفاء السقام سيدنا شيخ الكل سيدنا دليل السبل سيدنا
نقيب المحبوبين سيدنا محي الملة والدين وبجرمة مقاماته وشوقه
وعشقه ومحبته وغربته وعبوديته وطلبه ووجده واخلاصه
وبكائه ومشاهداته اليك. شيخ الاسلام السيد محمد بن ابي
صالح القادري وبجرمة شيخ الاسلام مير سيد احمد اخ السيد
محمد البغدادي وبجرمة شيخ الاسلام السيد علي القادري
وبجرمة شيخ الاسلام موسى القادري وبجرمة شيخ الاسلام

السيد حسن القادری وبجرمة شيخ الاسلام ابی العباس وبجرمة الشيخ
بهاء الدين وبجرمة شيخ الاسلام سيد محمد القادری وبجرمة الشيخ
جليل القادری وبجرمة شيخ الاسلام ميران سيد بخش فريد البهكری
وبجرمة شيخ الاسلام ابراهيم الملتانی وبجرمة شيخ الامام ابراهيم
البهكری وبجرمة الشيخ امان الله الامانی وبحق الشيخ حسين خدانما
البرهانفوری وبجرمة شيخ الاسلام مرهد ابيت الله القادری وبجرمة السيد
عبد الصمد خدانما احمد ابادی وبجرمة الشيخ العارف الكامل
السيد عبد الرزاق الهانسوی وبجرمة الشيخ الفانی فی الله الباقی
بالله مولوی احمد عبد الحق الفرنگی محلی وبجرمة العارف الكامل
الفقر المولوی احمد انوار الحق وبحق الشيخ الاكمل العارف
بالله الفانی فی الله الباقی بالله مولانا الحافظ محمد عبد الوا
وبجرمة الشيخ الاجل الفقير الاكمل لسالك العلوم حاوی
ولسنا فع السلوك وافی ولطريق العرفان هادی الشيخ الاعظم
وعمی الاكرم سيدی ومولانی الحافظ محمد عبد الرزاق
الفرنگی محلی الانصاری وعشقه ومحبته وبجرمة جميع
اوليائك واصفائك وعشاقك وعبادك وزهادك و
اتقيائك وعلمائك وابدالك واوتادك ان ترزقنی قلبا
خاشعا خاضعا ضارعا وبدنا صابرا ويقينا صادقا ولسانا
ذاكرا وحامدا وعينا باكية ورزقا واسعا وعلما نافعا
ولدا صالحا وسنا طويلا وادبا كاملا وتوبة مقبولة
وامرأة مومنة صالحة ورزقا حلالا طيبا واعصمنی من

كل هلكة ونجنا من كل بلية وآفة وعاهة وغصة
ومحنة وشدة في الدارين انك لا تخلق الميعاد اسكر انفسنا بحب
محبتك ومحبة نبيك ومن يحبك واقتلنا بسيف اشتياقك
واغسلنا بماء رحمتك واقبرنا في قبور العاشقين واحشرنا
في زمرة المساكين وادخلنا في عبادك العارفين والحقنا
بعبادك الصالحين اللهم اني اسالك بحق هذه الاسماء كلها
وبحق شرفها وكرامتها وحقائقها ودقائقها وتفسيرها وتعظيما
ان اقض لي حاجتي هذه وسهل امري لي واغفر لي ولاستاذي
والديه واشياخه واغفر اللهم لجامع هذه الاسماء المتبركة عبدك
محمد عبد الهادي بن علي محمد المذنب الضعيف ولوالديه واشياخه
واحبابه ولكاتبه وقاريه وسامعه ولكافة المسلمين امين يا رب
العالمين وان تعطي لنا خير الدنيا وخير الاخرة تصرف عنا شر الدنيا
وشر الاخرة ولا تسلط علينا من لا يخافك في الدنيا والاخرة واسالك
ان لا تدع لنا ذنبا الا غفرته ولا هما الا فرجته ولا دينا الا قضيته
ولا فاسدا الا اصلحته ولا شرا الا صرفته ولا عسرا الا كشفته
ولا قبيحا الا سترته ولا سقما الا شفيته ولا فقرا الا اغنيته و
لا عسرا الا يسرته ولا نذرا الا وفيته ولا خطيئة الا
كفرتها ولا حسنة الا اصطفيتها ولا سيئة الا محوتها
ولا فترة الا سددتها ولا كربة الا كشفتها ولا
نعمة الا اتممتها ولا دعوة الا استجبتها ولا فضلا الا
اسبغته ولا خطأ الا دفعته ولا بلاء الا رفعته واغفر

القراءة في المسجد النبوي بين المنبر الانور والقبر الاطهر قريب الشباك محاذي
الراس الشريف والشيخ وقت ابتداء القراءة يقول اقرأ كم كما اقرأني شيخي بين يدي
النبي الكريم عليه الصلوة والتسليم وهو صلى الله عليه وسلم شاهد سمع فاذا
اسمع هذه الكلمة من لسان الشيخ فاجد لذة الايمان في قلبي واتذكر اني اقرأني حضرته
صلى الله عليه وسلم وقرأت عليه الحصن الحصين من اوله الى اخره والشمائل
الترمذي هكذا بالتمام والكمال والشفاء للقاضي عياض الى اواخر الاول و
الاوسط والاحرف اوليات الشيخ محمد سعيد سنبل وصافحته وكان ولدي الاعز
نور البصر محمد عاصم فرط العمر وزاد قدره شريكا لي في القراءة والسماعة و
حصول المصافحة ومن قراء عليهم القهم محالا واقربهم سندا قدوة الفحول مولانا
ومرشدنا الشيخ عمر بن عبد الكريم بن عبد الرسول نفعنا بعلومهم وادام الله
فيوضهم قرات عليه انوار من البخاري وقرأ الشيخ على سنده وقال هذا اقرب
الاسانيد وما يوجد نظيره مترادفا وغريبا فلما كان سنده اقرب الاسانيد
اذكره واكتبه اقول الروي الصحيح البخاري عن شيخنا عمر بن عبد الكريم بن
عبد الرسول كما هو يرويه عن الشيخ صالح محمد العمري القلاني عن شيخ
محمد بن سنه وهو عن جماعة اعلاهم سندا الشيخ احمد بن العجمي عن مفتي بلد
الله الحرام قطب الدين محمد بن احمد النهروالي عن الحافظ نور الدين ابي الفتوح
احمد بن عبد الله بن ابي الفتوح الطيبي عن العمر باذي ابو يوسف الهروي عن
محمد بن سابق البخت الفارسي الغرغاني لسماعه بجميعه عن واحد الابدال السمرقندي
لقمان محمد بن عمار بن مقبل بن شاهان الختلاني وقد سمعه جميعه عن محمد بن
يوسف الفربري لسماعه عن مولفه الحافظ ابي عبد الله محمد بن اسمعيل
البخاري واروي الصحيح المسلم عن الشيخ احمد وح وهو عن الشيخ صالح

القلانسی عن الشیخ سلیمان الدرعی عن الشیخ حسن العجیمی عن الشیخ احمد بن العجیل
الیمنی عن الامام یحیی بن مکرم الطبری عن جدہ فخر الدین محمد الطبری عن زین الدین
ابی بکر بن الحسین المراغی عن ابی العباس احمد بن ابی طالب الحجار عن الاخ بن ابی
السعادات الحمامی عن ابی الفرج مسعود بن الحسن الشیبانی عن الحافظ ابی القاسم عبد
الرحمن بن مندۃ عن الحافظ ابی بکر محمد بن عبد اللہ الخوزقی عن ابی الحسن المکی بن
عبد اللہ عن مولفہ الحافظ الحجۃ ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری
وارویٰ ھذا الحصن الحصین عن الشیخ المسند عن الشیخ المعمر محمد بن سنہ عن
الشریف محمد بن عبد اللہ علی الشریف المعمر ابی الکمال محمد بن عبد الکریم
عن السید الزکی [illegible] جلال الدین السیوطی عن ابی القاسم عمر بن محمد عن محمد
بن یوسف الجزری۔ وقد اجزت بھذا الکتاب والصحیحین ولکل ما احصل لی
اجازتہ ولدی الاعز محمد غضنفر بعد ما قرأ علی ھذا الکتاب واجزت بکل
ما حصل لی اجازتہ اخی محمد معین وولدی ظھور علی وخادم احمد و
محمد علی واحمد حسین وولدی اخی محمد امین وابو محمد اطال اللہ عمرھم
فلیرووا عنی ھذا الکتاب بالشرط المضبوط وضبطہ المشروط واوصیھم بتقوی
اللہ والطاعۃ وان لا ینسونی من صالح دعواتھم لبلوغ المرام وحسن الختام
والفوز بلطف الملک العلام حررۃ فی بلدۃ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۲ھ۔

دوسرے یہ کہ فقیر کو اجازت جناب چچا صاحب مولانا الحاج محمد نور الحسنین صاحب
حیدرآبادی سے حاصل ہوی اونکو اپنے والد حضرت ملک العلما جدنا و مولانا محمد حیدر
بن مولوی محمد معین علیہما الرحمۃ اور شیخ عبد الحفیظ عجمی مکی اور شیخ عابد سندی مدنی سے حاصل
ہوی جیسا کہ فقیر کی سند سے ظاہر ہے۔

القلانسی عن الشیخ سلیمان الدرعی عن الشیخ حسن العجیمی عن الشیخ احمد بن العجیل
الیمنی عن الامام یحیی بن مکرم الطبری عن جدہ فخر الدین محمد الطبری عن زین الدین
ابی بکر بن الحسین المراغی عن ابی العباس احمد بن ابی طالب الحجار عن الاخب بن ابی
السعادات الحمامی عن ابی الفرج مسعود بن الحسن الثقفی عن الحافظ ابی القاسم عبد
الرحمن بن مندۃ عن الحافظ ابی بکر محمد بن عبد اللہ الخزرقی عن ابی الحسن المکی بن
عبد اللہ عن مولفہ الحافظ الحجۃ ابی الحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیشاپوری
واروی ھذا الحصن الحصین عن الشیخ المسند عن الشیخ المعمر محمد بن سنہ عن
الشریف محمد بن عبد اللہ علی الشریف المعمر ابی الکمال محمد بن عبد الکریم
عن السید الزکی [illegible] الدین السیوطی عن ابی القاسم عمر بن محمد عن محمد
بن یوسف الجزری۔ وقد اجزت بھذا الکتاب والصحیحین ولکل ما احصل لی
اجازتہ ولدی الاعز محمد غضنفر بعد ما قرأ علی ھذا الکتاب واجزت بکل
ما حصل لی اجازتہ الی محمد معین وولدی ظھور علی وخادم احمد و
محمد علی واحمد حسین وولدی اخی محمد امین وابو محمد اطال اللہ عمرھم
فلیزموا عتبۃ ھذا الکتاب بالشرط المضبوط وضبطہ المشروط واوصیھم بتقوی
اللہ والطاعۃ وان لا ینسونی من صالح دعواتھم لبلوغ المرام وحسن الختام
والفوز بلطف الملک العلام حررۃ فی بلدۃ حیدرآباد سنہ ۱۳۴۲ھ۔

دوسرے یہ کہ فقیر کو اجازت جناب چچا صاحب مولانا الحاج محمد نور الحسنین صاحب
حیدرآبادی سے حاصل ہوی اونکو اپنے والد حضرت ملک العلما، جدنا و مولانا محمد حیدر
بن مولوی محمد معین علیہما الرحمۃ اور شیخ عبد الحفیظ مجمی مکی اور شیخ عابد سندی مدنی سے حاصل
ہوی جیسا کہ فقیر کی سند سے ظاہر ہے۔